WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
31 اگست 2025
SUNDAY
31 AUGUST - 2025

صفحہ 08 روہت شرما بڑا امتحان دینے کے لئے تیار

صفحہ 08 شدید گرمی کی وجہ سے میچ ٹائمنگ میں تبدیلی

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 205 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

وزیراعلیٰ نے سرینگر جموں قومی شاہراہ اور دیگر سڑکوں کی بحالی کا جائزہ لیا

سرینگر/ /مانیٹرنگ/ /وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ حالیہ مسلسل بارشوں سے متاثرہ جموں۔سرینگر نیشنل ہائی وے (این ایچ 44) اور دیگر اہم سڑکوں کی بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ، پرنسپل سیکرٹری ہوم، پرنسپل سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، جموں و کشمیر کے ڈویژنل کمشنرز، کئی ڈپٹی کمشنرز، اور بی آر او، این ایچ آئی ڈی سی ایل، این ایچ اے آئی، جموں وکشمیر پولیس/ 101

جموں میں شدید بارشوں کا قہر جاری، رام بن میں بادل پھٹ گئے، ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ

5 معصوم بچوں سمیت 11 افراد لقمہ اجل ایک خاتون لاپتہ

مہلوکین میں ایک ہی کنبے کے ساتھ افراد اور دو بھائی بھی شامل، اسکولی عمارت اور کئی مکانوں کو نقصان

سرینگر// 30 اگست // سی این آئی // جموں میں جاری موسمی قہر سامانیوں کے بیچ ریاسی میں تازہ لینڈ سلائیڈنگ اور رام بن میں بادل پھٹ جانے کے نتیجے میں پانچ معصوم بچوں سمیت 11 افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ ایک خاتون لاپتہ ہے۔ واقعات کے بعد انتظامیہ متاثرین کی راحت رسانی اور امدادی کارروائیوں میں مصروف عمل ہے۔ ادھر مرکزی وزیر جتیندر سنگھ، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں موسمی قہر سامانیوں جاری ہے۔ تازہ بارشوں کے نتیجے

میں لینڈ سلائیڈنگ اور بادل پھٹ جانے کے نتیجے میں مزید 11 انسانی جانیں تلف ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق رام بن میں بارشوں کے چلتے بادل پھٹ جانے کا واقعہ رونما ہوا جبکہ ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ اور رام بن ضلع میں بادل پھٹنے سے کم از کم گیارہ افراد موت کی آغوش میں چلیں گے۔/ 102

لیفٹننٹ گورنر نے سینئر حکام سے بات کی

ریاسی اور رام بن میں امدادی اور بچاؤ آپریشنز کا جائزہ لیا

سرینگر// مانیٹرنگ// لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے سینئر حکام سے بات کی اور ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور بارش سے پیدا ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ کے بعد صورتحال اور امدادی و بچاؤ آپریشنز کا جائزہ لیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ان خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا جنہوں نے اس المناک واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جائے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''ریاسی اور رام بن میں بادل پھٹنے اور/ 103

5 بچوں سمیت 11 افراد کی موت، لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار رنج و غم

تازہ صورتحال اور بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا

متاثرین کی ہر ممکن مدد کریں: منوج سنہا، حکام 24 گھنٹے نگرانی کریں: عمر عبداللہ

سری نگر// ۳۰، اگست // جے کے این ایس // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور زمین کھسک جانے کے نتیجے میں 11 افراد کی موت واقعے ہونے کے بعد سینئر عہدیداروں سے بات کی، اور دونوں اضلاع میں بچاؤ اور راحتی کاموں کا جائزہ لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر عہدیداروں سے

بات کی اور ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور بارش کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد صورتحال اور بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ

گورنر نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے جنہوں نے افسوسناک واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے حکام/ 106

جموں وکشمیر میں آفات سے تباہی

ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے

محبوبہ مفتی کی مرکزی سرکار سے اپیل

سری نگر// ۳۰، اگست // جے کے این ایس // پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے ہفتہ کو مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر میں بارش سے متعلقہ آفات سے ہونے والے نقصانات کے پیش نظر ایک ریلیف پیکیج کا اعلان کرے۔ جے کے این ایس کے مطابق سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حالیہ سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے جموں اور کشمیر میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے، جس میں جموں کو سب/ 105

بی جے پی ملک کو دراندازوں سے پاک کرنے کا اپنا وعدہ پورا کرے گی

ہمارے ملک میں ایک بھی درانداز نہیں رہے گا یہ ہمارا مشن ہے/ امیت شاہ

سرینگر// 30 اگست // سی این آئی // بی جے پی ملک کو دراندازوں سے پاک کرنے کا اپنا وعدہ پورا کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ میں ان لوگوں میں شامل ہوں جو یہ مانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں ایک بھی درانداز نہیں رہنا چاہیے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی ملک کو دراندازوں سے پاک بنانے کے اپنے وعدے پر پورا اترے گی۔ گوہاٹی میں آسام کے پہلے

غیر کانگریسی وزیر اعلیٰ گولاپ بوربورا کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز کا ہائی پاور ڈیموگرافی مشن، جس کا اعلان وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی یوم آزادی کی تقریر میں کیا تھا، ملک کے آبادیاتی پیٹرن کا مطالعہ کرنے اور دراندازی کرنے والوں کی شناخت کی طرف ایک تیکنیکی قدم ہے۔ انہوں نے کہا'' ہم نے آسام سے ایک وعدہ کیا تھا، لیکن ہم اسے 10 سالوں میں پورا نہیں کر سکے۔ لیکن ہم اپنا وعدہ پورا کریں گے اور آسام اور پورے ملک کو غیر قانونی غیر ملکیوں سے پاک بنائیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا'' میں ان لوگوں میں شامل ہوں جو یہ مانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں ایک بھی درانداز نہیں رہنا چاہیے۔'' شاہ نے بتایا کہ کس طرح بوربورا، جس نے ریاست میں مارچ 1978 سے ستمبر 1979 تک جنتا پارٹی کی حکومت کی قیادت کی تھی، جب منگلدائی لوک سبھا سیٹ کے لیے ضمنی انتخابات کی ضرورت تھی تو ووٹر لسٹ کو صاف کرنے کی مہم چلائی تھی۔ انہوں نے کہا'' الیکشن کمیشن اب ایس آئی آر کے ذریعے ووٹرز کی فہرست/ 104

نائب وزیر اعلیٰ نے سندربنی اور نوشہرہ میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا

کالی دھار میں سنگل ٹنل کے کام کا معائنہ کیا

سندربنی// مانیٹرنگ// نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے ڈاک بنگلہ سندربنی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا تاکہ سب ڈویژن میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور حالیہ شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جائے۔ اجلاس میں اے ڈی سی سندربنی، ایس ای پی ڈبلیو ڈی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ

نے حکام کو ہدایت دی کہ تمام بند سڑکوں کو فوری طور پر کھولا جائے تاکہ عوام کی مشکلات کو کم کیا جا سکے۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے سندربنی/ 107

وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کی جموں وکشمیر میں ترقی کی تعریف کی

ایس کے آئی سی سی میں ایچ ڈی ایف سی بینک کی سالانہ تقریب سے خطاب

مہمانوں کو کشمیر کی خوبصورتی دریافت کرنے اور دوبارہ آنے کی دعوت دی

سرینگر// مانیٹرنگ// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی میں جمعہ کی شام کو ایچ ڈی ایف سی بینک کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ادارے کی ترقی، استقامت اور جموں وکشمیر کے ساتھ طویل مدتی وابستگی کی تعریف کی۔ جموں وکشمیر کے سیاحتی ورثے پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کشمیر کو صدیوں پہلے دہلی کے لال قلعے کی دیواروں پر ''زمین پر جنت'' کے طور پر بیان کئے جانے کی تاریخی یاد تازہ کی۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ / 108

گریز میں آگ کی بھیانک واردات

20 مکانات خاکستر، ایس ایچ او سمیت 25 کے قریب افراد زخمی

سرینگر// 30 اگست // وی او آئی // تلیل گریز میں سنیچر کے روز آگ کی ایک بھیانک واردات میں 20 مکانات جل کر خاکستر ہوئے جبکہ ایک پولیس افسر سمیت 25 کے قریب افراد زخمی ہوئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے دور دراز علاقے تلیل گریز میں ہفتہ کے روز ایک زبردست آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں تقریباً 20 مکانات کو نقصان پہنچا اور کم از کم 25 افراد زخمی ہوئے، جن میں مقامی اسٹیشن ہاؤس آفیسر (SHO) بھی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق آگ کو بعد ازاں مشترکہ فائر فائٹنگ آپریشن کے ذریعے قابو میں کر لیا گیا۔ یہ آگ کاش پاتھ تلیل میں لگی، جو سرحدی گاؤں ہونے کے ساتھ ساتھ سڑکوں کی خراب حالت اور کمزور ٹیلی کمیونیکیشن سہولیات کی وجہ سے سخت متاثر ہے۔ یہی وجوہات ابتدائی اطلاع اور امدادی کارروائی میں تاخیر کا سبب بنیں۔ ''تولائل فائر اسٹیشن'' نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پانی کی گاڑیاں جائے حادثہ پر بھیجیں اور قریبی پانی کے/ 109

ستیش شرما نے رام بن اور ریاسی کے المیوں پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

سرینگر// مانیٹرنگ// وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے رام بن اور ریاسی اضلاع میں حالیہ قدرتی آفات کے باعث جانی نقصان پر گہرے دُکھ اور تکلیف کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر نے کہا کہ رام بن مین بادل پھٹنے اور ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے ناقابل تلافی نقصان اور متاثرہ خاندانوں کو شدید تکلیف/ 110

458 تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین

وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کیا ترقیوں کا اعلان

احکامات جلد ہی جاری کیے جائیں گے

سری نگر// ۳۰، اگست // جے کے این ایس // وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کشمیر ڈویژن میں 458 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی بڑی ترقی کا اعلان کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایکس پر ایک پوسٹ نے لکھا، تعلیم کے شعبے کو ہموار کرنے کے ہمارے عزم کے مطابق، کشمیر ڈویژن سے 458 تدریسی اور غیر تدریسی اہلکاروں کی اگلی اعلیٰ سطح پر ترقی کا اشتراک کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ

ترقیوں کے سرکاری احکامات جلد ہی جاری کیے جائیں گے، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ان تمام لوگوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا جنہیں ترقی دی گئی ہے۔ خوشی ہوئی۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ ترقیوں کے سرکاری احکامات جلد ہی جاری کیے جائیں گے، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ان تمام لوگوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا جنہیں ترقی دی گئی ہے۔

سری نگر جموں قومی شاہراہ 4 دن بند رہنے کے بعد ہفتہ کو درماندہ گاڑیوں کیلئے کلیئر

کشمیری پھل کاشتکاروں نے لی راحت کی سانس

اگر پھلوں سے لدی ٹرکوں کو روانہ نہ کیا جاتا تو کروڑوں کا نقصان ہوتا: فروٹ گروور

سری نگر// ۳۰، اگست // جے کے این ایس // کشمیر وادی کو باقی ملک سے جوڑنے والی واحد ہمہ موسمی سڑک، سری نگر جموں قومی شاہراہ کو اس ہفتے کے شروع میں ریکارڈ بارش کے بعد ادھم پور ضلع میں مٹی کے تودے گرنے کے نتیجے میں شاہراہ کا 60 میٹر حصہ ڈھ جانے کے باعث چار دنوں تک بند رہنے کے بعد ہفتہ کو صرف پھنسی ہوئی گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔ تاہم، 270 کلومیٹر طویل ہر موسم والی سڑک پر عام ٹریفک کا دوبارہ آغاز ہونا باقی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے پروجیکٹ ڈائریکٹر رام بن نے کہا کہ عام ٹریفک کے لیے ہائی وے کو جلد از جلد کھولنے کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جمعہ کی شام 6 بجے بحالی کا کام تقریباً مکمل کر لیا تھا اور آج (ہفتہ) کی صبح اسٹریٹجک ہائی وے پر ٹریفک کی اجازت دینے کے لیے پر امید تھے۔ لیکن رات بھر کی تازہ بارش نے ہماری کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر رام بن نے کہا کہ سڑک کے 60 میٹر لمبے حصے پر کام فوری طور پر دوبارہ شروع کیا گیا تھا، جو چینانی اور ادھم پور کے درمیان بینالی نالہ میں گر گئی تھی۔ بولڈر ہمیں کو بنسے کی اجازت دینے میں کچھ وقت لگانے کے بعد، پھنسے ہوئے گاڑیوں کو، خاص طور پر خراب ہونے والی اشیاء، بشمول پھلوں سے لدے ٹرک، آئل ٹینکرز اور ہلکی موٹر گاڑیوں کو دونوں سروں سے باقاعدہ طور پر آگے بڑھنے کی اجازت دی گئی۔ حکام کے مطابق، 28 اگست کی بارش کے بعد ہائی وے کے دونوں سروں پر 2000 سے زیادہ گاڑیاں پھنسی ہوئی تھیں، جس سے نشیبی علاقوں میں سیلاب آ گیا تھا اور جموں کے علاقے میں ہلاکتوں اور تباہی کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔ ادھر سری نگر جموں قومی شاہراہ کو چار دن کے وقفے کے بعد پھنسے ہوئے گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھولنے سے کشمیر کے پھل کاشتکاروں کے لیے راحت ملی ہے، جو اپنی پیداوار کی کم شیلف لائف کی وجہ سے بڑے نقصان سے دوچار تھے۔ اب وہ 270 کلومیٹر طویل شاہراہ پر معمول کی ٹریفک کی جلد بحالی کی امید کر رہے ہیں، جو ان کی روزی روٹی کی زندگی ہے۔ یہ خبر کشمیر کے پھل کاشتکاروں کے لیے خوشی کا باعث بنی ہے۔ کشمیر سے پھلوں سے لدے ٹرک موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کے بعد اہم شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے کئی دنوں سے پھنسے ہوئے تھے، کاشتکاروں نے نقصان کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر/ 111

علامہ شبلی نعمانی - حیات و خدمات

شاہد صدیقی

انیسویں صدی میں عثمانی خلافت اپنے وجود وبقا کی جنگ لڑ رہا تھا،مغربی طاقتیں مسلم سلطنتوں کا یکے بعد دیگرے خاتمہ کررہی تھیں۔ادھر ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا چراغ ٹمٹمار ہا تھا،**1857**ء کی بغاوت انگریزوں کے خلاف ہندوستانی مسلمانوں کی ایک آخری کوشش تھی مگراس کا انجام بھی بہت پر بھیانک ہوا۔مغلیہ سلطنت آخری تاجدار گرفتار ہوا،سیکڑوں علماء پھانسی پر لٹکا دیئے گئے اور مغلیہ سلطنت کا چراغ ہمیشہ ہمیش کے لئے گل ہوگیا۔

اس کے بعد ہندوستان میں بہت سی عظیم ہستیوں نے مسلمانوں کی عظمت رفتہ واپس لانے کے لیے جدوجہد شروع کی۔چند علماء نے دارالعلوم دیوبند کے قیام کے ذریعہ اسلام کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا تو دوسری طرف سرسید احمد خان نے جدید تعلیم کے ذریعہ مسلمانوں کے کھوئے ہوئے عظمت کو واپس لانے کی جدوجہد شروع کی،مگراس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جدید تعلیم یافتہ انگریزی داں طبقہ مغرب کی ہر چیز کو تقدس کی نگاہ سے دیکھنے لگا تو دوسری طرف علماء ٔ کرام کے طبقہ نے جدید علوم کو یکسر خارج کردیا۔اکبرالہ آبادی کی زبان میں

ادھر ضد ہے کہ لیمن بھی چھو نہیں سکتے
ادھر یہ دھن ہے کہ ساقی صراحی مے لا

اس افراط وتفریط کے بیچ ہندوستان کے علمی میدان میں ایک ایسی شخصیت جلوہ گر ہوئی،جس نے ترکی،شام اور مصر کے دانش گاہوں کو قریب سے دیکھا تھا اور برطانوی اسکالروں کے ساتھ رہ کر اور جدید تعلیم کے مرکز میں تدریسی خدمات انجام دے کر نہ صرف یہ کہ علوم جدید کی اہمیت وافادیت سے واقف تھا بلکہ اس کا ایک پرزور حامی اور وکیل بھی تھا،مگراس کی یہ شرط تھی کہ خذ ما صفا ودع ما کدر،اس نے ایک ایسا نظریہ ٔ تعلیم پیش کیا جس کے اثرات آج بھی ہندوپاک کے مدارس پر دیکھے جاسکتے ہیں اور اس کے مرنے کے سوسال بعد بھی اس کے مخالفین اور موافقین دونوں نظریہ ٔ تعلیم کی افادیت اور اہمیت کے متفق ہیں۔اس عظیم شخصیت کا نام علامہ شبلی نعمانی ہے۔

لامہ شبلی نعمانی ایک یگانہ ٔ روزگار محقق اور مصنف،ایک بے مثال سوانح نگار اور مؤرخ،ایک عظیم فلسفی اور مفکر،ایک مایہ ٔ ناز ماہر تعلیم اور معلم اور شعروادب کے امام ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ایسے عالم دین تھے،جن کی فکرونظر آج بھی حاملین علوم نبوت کے لیے مشعل راہ کا کام کررہی ہے۔

علامہ شبلی نعمانی ضلع اعظم گڑھ میں مئی **1857**ء میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد ماجد کا نام شیخ حبیب اللہ تھا،جو ایک نامور تاجر اور بزنس مین تھے۔علامہ شبلی نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی،پھر مولانا فاروق چریا کوٹی اور مولانا فیض الحسن سہارنپوری کے علاوہ اپنے دور کے نامور علماء ٔ کرام سے دینی علوم حاصل کیا اور **1876**ء ٔ میں اپنی تعلیم مکمل کرلی۔اس وقت آپ کی عمر انیس سال تھی۔

1876ء ٔ میں آپ نے حج کرنے کے ارادے سے مکہ کا سفر کیا اور حج کرنے کے ساتھ ہی مکہ کے علمی کتب خانوں اور شخصیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ہندوستان واپسی کے بعد اگلے چھ سال تک مختلف ذہنی کشمکش میں گرفتار رہے۔اپنے والد کے حکم کی تعمیل میں وکالت کی پریکٹس کی۔نیل کی تجارت بھی کی اور چھوٹے موٹے دوسرے کام بھی کیے۔علامہ شبلی کی زندگی میں ایک نیا موڑ اس وقت آیا جب محمدن اینگلو اورینٹل کالج میں ایک جگہ خالی ہوئی اور سرسید احمد خان نے آپ کو **1883**ء ٔ میں عربی اور فارسی کے اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر مقرر کردیا اور یہیں سے علامہ شبلی نعمانی کی تحقیقی وتصنیفی زندگی کا آغاز ہوتا ہے۔

اس کالج میں آپ کی ملاقات پروفیسر تھوماس آرنلڈ اور دیگر برطانوی اسکالروں سے ہوئی،جہاں آپ کو مغربی افکار ونظریات سے ڈائریکٹ واقفیت کا موقع ملا۔پروفیسر آرنلڈ کے ساتھ آپ نے **1892**ء میں ترکی،شام اور مصروغیرہ کا دورہ کیا اور وہاں تقریبا چھ ماہ قیام کیا۔ترکی کے قیام کے دوران خلافت عثمانیہ نے آپ کی علمی عظمت ورفعت کے اعزاز میں آپ کو تمغہ مجیدیہ سے نوازا۔جب علامہ شبلی ترکی سے ہندوستان واپس آئے تو علی گڑھ میں آپ کے اعزاز میں مختلف جلسے منعقد ہوئے۔چنانچہ آپ کی شہرت وعظمت کے چرچے برطانوی حکومت کے ایوان میں بھی ہونے لگے۔لہٰذا برطانوی حکومت نے آپ کو شمس العلماء کے خطاب سے نوازا۔

علامہ شبلی نے محمدن اینگلو اورینٹل کالج میں تقریبا سولہ سال تدریسی خدمات انجام دی۔سرسید احمد خان کا **1898**ء میں جب انتقال ہوگیا تو آپ اعظم گڑھ واپس آگئے پھر **1901**ء میں آپ حیدرآباد کوچ کرگئے اور حیدرآباد اسٹیٹ کے ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں بطور مشیر کار کام کرنا شروع کردیا اور وہاں کے تعلیمی نظام میں بہت سی اصلاحات کیں اور آپ کی کئی مشہور تصانیف انہیں ایام کی یادگار ہیں۔

1905ء میں آپ حیدرآباد سے لکھنؤ چلے آئے،جہاں دنیا کی مشہور اسلامک یونیورسٹی دارالعلوم ندوۃ العلماء جو ابھی ابتدائی مرحلے میں تھا کے معتمد تعلیم کی ذمہ داری سنبھالی۔دارالعلوم ندوۃ العلماء کا قیام **1894**ء میں ہوا۔ندوۃ العلماء کی تحریک علامہ شبلی کے دل کی آواز تھی۔روز اول سے وہ نہ صرف یہ کہ اس کی ساری سرگرمیوں میں شریک تھے بلکہ وہ اس ادارہ کی تعمیر وترقی کو اپنے خوابوں کی تعبیر سمجھتے تھے۔

جب ندوہ کے حالات خراب ہو گئے تو علامہ شبلی **1904**ء میں اپنی ملازمت چھوڑ دی اور لکھنؤ چلے آئے،پھر **1905** سے **1910** تک تقریبا پانچ سال اس گلشن علم وادب کی آبیاری کی۔اس میں کوئی شک نہیں کہ آج یہ عظیم الشان یونیورسٹی جو کچھ بھی ہے اس میں علامہ شبلی کے پانچ سال کا بڑا رول ہے۔

علامہ شبلی کی زندگی کا سب سے عظیم کارنامہ مدارس کے نصاب تعلیم کی اصلاح تھی۔چنانچہ علامہ شبلی نے دارالعلوم ندوۃ العلماء ٔ کے معتمد تعلیم کی حیثیت سے ندوہ میں جو تعلیمی اور نصابی اصلاحات کیں وہ خود علامہ کی زندگی اور ندوہ کی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔اگروہ نصابی اصلاحات باقی رہتیں اور ان پر عمل کیا جاتا تو ہمیں علامہ سید سلیمان ندوی،عبدالسلام ندوی،مسعود عالم ندوی اور ابوالحسن علی ندوی فارغین ندوہ کے ہر بیچ میں ملتے،مگر بدقسمتی سے قدامت پرست علماء ٔ کے گروپ میں علامہ شبلی کی اصلاحات کو نہ صرف خارج کردیا بلکہ علامہ شبلی کو ندوہ چھوڑنے پر مجبور کیا۔

آج سوسال گزرنے کے بعد امت مسلمہ اس بات کا اعتراف کرتی ہے کہ علامہ شبلی کا نظریہ ٔ تعلیم یقیناً ایک انقلاب آفریں نظریہ ٔ تعلیم تھا اور آج ہندوپاک کے جن مدارس کے نصاب تعلیم میں جو کچھ بھی تبدیلیاں آئی ہیں،ان کا کہیں نہ کہیں سہرا علامہ شبلی کی مساعی اور فکرونظر کو جاتا ہے۔

صرف پانچ سالوں میں علامہ شبلی نے اپنا نصاب ندوہ میں نافذ کرکے ایسے انقلاب آفریں نتائج پیدا کیے تھے کہ اس دور کی عظیم شخصیات کو بھی اس کا اعتراف کرنا پڑا تھا۔ندوہ کے بعض قدامت پرست علماء ٔ اور اہل کاروں کو علامہ شبلی کی نصابی اصلاحات سے سخت اختلاف تھا۔جب ہواؤں کے رخ بدل گئے،ندوہ کی زمین تنگ ہونے لگی تو اس صدی کی اس عظیم شخصیت نے ندوہ کو چھوڑنا مناسب سمجھا اور اپنے آبائی وطن اعظم گڑھ آکر مقیم ہوگئے اور پھر وہاں اپنے دیرینہ خواب دارالمصنفین کے قیام کی کوششیں شروع کردیں،جس کو آپ کی وفات کے بعد آپ کے شاگرد رشید علامہ سید سلیمان ندوی نے پورا کیا۔پھر اس کے ایک مختصر عرصے کے بعد علامہ شبلی نعمانی **18**/نومبر **1914**ء ٔ کو اعظم گڑھ ہی اپنے مالک حقیقی سے جاملے۔

جہاں تک علامہ شبلی کی تصنیفی خدمات کا تعلق ہے تو آپ کی مشہور تصانیف ہیں،الفاروق،سوانح مولانا روم،علم الکلام،المامون،موازنہ انیس ودبیر،شعرالعجم،الغزالی،سیرت النعمان وغیرہ وغیرہ۔ان کے علاوہ سیرت النبی علامہ شبلی کی سب سے معرکۃ الآراء ٔ اور شاہکار تصنیف تسلیم کی جاتی ہے۔علامہ شبلی نے سیرت النبی کی صرف دوجلدیں لکھی،اس کے بعد آپ کا انتقال ہوگیا۔پھر تقریبا پچیس سالوں میں ان کے شاگرد رشید نے بقیہ چھ جلدیں مکمل کیں،جس کا ترجمہ دنیا کی کئی زبانوں میں ہوچکا ہے اور جو پوری دنیا میں بہترین کتب سیرت میں شمار کی جاتی ہے۔

علامہ شبلی نہ صرف یہ کہ ایک عظیم قلم کار،محقق،مصنف،ادیب اور اسلامی اسکالر تھے بلکہ ایک بہترین شاعر بھی تھے۔یوں تو آپ نے شاعری **19**/سال کی عمر سے ہی شروع کردی تھی،مگر علی گڑھ کے زمانے سے آپ کی شاعری کی بھی دھوم مچنے لگی۔عربی،فارسی اور اردو تینوں زبانوں میں شاعری کی،مگر فارسی میں **38**/سال تک طبع آزمائی کی۔اردو میں مثنوی "صبح امید" آپ کی بہت ہی مشہور نظم ہے۔

علامہ شبلی کا مشہور شعر ہے۔

یہ مانا گرمی محفل کے ساماں چاہیے تم کو
دکھائیں ہم تمھیں ہنگامہ ٔ آہ وفغاں کب تک
یہ مانا قصہ ٔ غم سے تمہارا جی بہلتا ہے
سنائیں تم کو اپنے درد دل کی داستاں کب تک

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

پر میسور ٹیپو سلطان کی رواداری

تحریر
شاہد صدیقی

مورخ تیری رنگ آمیزیاں تو خوب ہیں لی
کہیں تاریخ ہو جائے نہ افسانوں سے وابستہ

سلطان فتح علی خاں ٹیپو ایک عادل حکمراں،ایک اعلیٰ منتظم،ایک مستقبل شناس،ایک مرد مجاہد اور ایک عظیم سپہ سالار ہی نہیں بلکہ ایک پر ایک قادرالکلام شاعر اور ایک اسکالر بھی تھا،جسے آزادی کا جذبہ،جرأت،شجاعت،عزم واستقلال،سخت کوشی،خطر پسندی اور جنگی حکمت عملی ورثے میں ملی تھی۔یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ ہندوستان کے طول وعرض پر اگر کسی نے انگریزوں کے دانت کھٹے کیے تو وہ سلطان حیدرعلی اور ان کے فرزند ارجمند ٹیپو سلطان ہی تھے۔جن کی ذہانت،فراست،مستقبل شناسی اور قائدانہ طلسمی صلاحیت کے آگے انگریز بے بس نظر آئے۔جب تک ٹیپو سلطان کی آخری سانس باقی رہی فریبی فرنگیوں کا حال آشفتہ اور مستقبل لاپتہ رہا،چنانچہ اپنوں کی غداریوں،مراٹھوں اور نظام کے ناپاک گٹھ جوڑ کی بدولت جب **4** مئی **1799** کو ٹیپو سلطان کی رگوں کا سارا لہو میسور کی خاک میں جذب ہوگیا،تو اس کی خبر انگریز جنرل ہارس کو جیسے ہی ملی تو فرط خوشی سے جھوم اٹھا کہ "آج ہندوستان ہمارا ہے۔"

فرنگیوں نے وسیع نظر،انصاف پسند اور رعایا پرور شیر میسور کے بارے میں من گھڑت اور بے بنیاد افسانے گھڑ کر گمراہ کن مواد پیش کیا،تا کہ ہندوستان کی قدیم ہم آہنگی،رواداری اور آپسی رشتوں کو تار تار کیا جا سکے۔ان کے جھوٹے حقائق اور زہر آلودہ باتیں ڈبلو کرک پیٹرک کی سلیکٹ لیٹرز آف ٹیپو سلطان (**1811**)،ایم ولکس کی ہسٹوریکل اسکیچس آف ساؤتھ انڈیا (**1864**) اور ایچ۔ایچ ڈوڈویل کی کیمبرج ہسٹری آف انڈیا (**1929**) جیسی تصانیف کے اوراق میں بکھری ہوئیں دیکھی جا سکتی ہیں،جبکہ سلطنت خداداد کے حقیقی و تاریخی دستاویزات فارسی اور اردو زبانوں میں ہیں،جن پر آج بھی لاپرواہی اور بے حسی کی دبیز چادر پڑی ہوئی ہے۔

ٹیپو سلطان کے بارے میں گیان پیٹھ ایوارڈ یافتہ گریش کرناڈ کا بیان قابل ستائش ہے کہ،"ٹیپو سلطان مسلمان ہونے کے بجائے ہندو ہوتے تو انہیں بھی شیواجی جیسا اعزاز ملتا گویا شیر میسور کے ساتھ صرف مذہب کی بنیاد پر سوتیلا برتاؤ روا رکھا گیا۔"

فتح علی ٹیپو سلطان ایک کشادہ ذہن کے فرمانروا تھے۔وہ جتنے بہادر تھے،اتنے ہی خداترس اور عصبیت سے پاک بھی تھے۔ان کی نظروں میں ہندو اور مسلمان دونوں ہی برابر تھے۔ٹیپو سلطان کی رواداری کی اس سے بڑی مثال کیا ہوگی کہ ٹیپو سلطان کا میر آصف (مالیات اور مال گزاری) پنڈت پورنا،خزانچی کرشنا راور،شامیا یا آئینگر وزیر (ڈاک و پولیس)،اس کا بھائی رنگا آئینگر بھی ایک افسر تھا،مول چند وسوجن رائے مغل دربار میں اس کے چیف ایجنٹ تھے اور ان کا خاص پیش کار سبا راو بھی ایک ہندو تھا۔سرینواس راو اور اپاجی رام ان کے قریبی ساتھی تھے۔کورگ کا فوجدار نا گپایہ ایک برہمن تھا۔کوئمبتور اور پالگھاٹ کے ریونیو آفیسر برہمن تھے۔ٹیپو کی بے قاعدہ گھوڑ سوار فوج کا سربراہ ہری سنگھ تھا۔رامار او اور سیواجی کے ہاتھوں میں باقاعدہ گھوڑ سوار دستے کی کمان تھی۔ٹیپو نے جنرل سری پت راو کو مالابار میں نائروں کی بغاوت کو دبانے کے لیے روانہ کیا تھا۔ان کی فوج میں فرانسیسی عیسائی بھی اعلیٰ منصبوں پر مامور تھے۔میسور کی تاریخ میں پہلا چرچ فرانسیسیوں کی گزارش پر ان کی اجازت سے تعمیر ہوا۔

ٹیپو سلطان ایک انتہائی سیکولر اور منصف مزاج شخصیت کا مالک تھا جس نے بلا تفریق مذہب وملت اپنی رعایا کیلئے کام کیا۔میسور گزٹ کے مدیر پروفیسر سری کانتایا نے **156** مندروں اور مٹھوں کی فہرست دی ہے جن کو ٹیپو باقاعدگی سے سالانہ عطیہ دیتے تھے۔ٹیپو سلطان اور مندروں کے مابین خط و کتابت،کئی مندروں کو زیورات اور اراضی عطیہ کرنے کے فرمان آج بھی موجود ہیں۔

1782 اور **1799** کے درمیان ٹیپو سلطان نے اپنی سلطنت میں مندروں کو وقف کے **34** سند جاری کیے،جبکہ بہت سے منادر کو سونے اور چاندی کی پلیٹوں کے تحفے بھی پیش کیے۔جب سرنگری کے مٹھ کو مراہٹوں نے تاخت وتاراج کردیا تھا تب ٹیپو ہی نے اس مٹھ کو از سر نو تعمیر کروایا تھا۔ٹیپو سلطان نے مراہٹوں کی بدبختانہ عمل پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ،'جو لوگ ایسے گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں جس میں عبادتگاہوں کے نقصان پہنچایا جائے تو انہیں اس کی سزا کل یگ میں ہی جاتی ہے۔"

سورۃ الکہف: بصائر وعبر

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

سورہ ٔ کہف قرآن مجید کی **18** ویں سورت ہے،جو مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔اس میں اصحاب کہف،باغ والے،حضرت موسیٰؑ وخضر اور حضرت ذوالقرنین کا قصہ بہ طور خاص بیان کیا گیا۔یہ سورت مشرکین مکہ کے تین سوالات کے جواب میں نازل ہوئی جو انہوں نے نبی ﷺ کا امتحان لینے کے لیے اہل کتاب کے مشورے سے آپ کے سامنے پیش کیے تھے۔دراصل علماء ٔ یہود نے ان کو بتلایا تھا کہ تم لوگ محمد ﷺ سے تین سوالات کرو،اگر انہوں نے ان کا ٹھیک ٹھیک جواب دے دیا تو سمجھ لو کہ وہ اللہ کے نبی ہیں،اور اگر جواب نہ دے سکے تو سمجھ لو کہ یہ بات بنانے والے ہیں،رسول نہیں ہیں۔ایک تو ان سے ان نوجوانوں کا حال دریافت کرو جو قدیم زمانے میں اپنے شہر سے نکل گئے تھے،ان کا کیا واقعہ ہے؛ کیوں کہ یہ واقعہ عجیب ہے،دوسرے ان سے اس شخص کا حال پوچھو جس نے دنیا کی مشرق ومغرب اور تمام زمین کا سفر کیا،اس کا کیا واقعہ ہے،تیسرے ان سے روح کے متعلق سوال کرو کہ وہ کیا چیز ہے؟ چناں چہ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یہ سوالات لے کر حاضر ہوئے،آپ نے سن کر فرمایا کہ میں اس کا جواب کل دوں گا؛ مگر آپ اس وقت ان شاء اللہ کہنا بھول گئے۔یہ لوگ لوٹ گئے،اور رسول اللہ ﷺ وحی الٰہی کے انتظار میں رہے کہ ان سوالات کا جواب وحی سے بتلا دیا جائے گا؛ مگر وعدے کے مطابق اگلے دن تک کوئی وحی نہ آئی،بل کہ پندرہ دن اسی حال پر گذر گئے کہ نہ جبرئیل امین آئے نہ کوئی وحی نازل ہوئی،قریش مکہ نے مذاق اڑانا شروع کیا،اور رسول اللہ ﷺ کو اس سے سخت رنج وغم پہونچا۔پندرہ دن کے بعد جبرئیل امین سورۃ کہف لے کر نازل ہوئے؛ جس میں تاخیر وحی کا سبب بھی بیان کردیا گیا کہ آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا جائے تو ان شاء اللہ کہنا چاہیے،اس واقعہ میں چونکہ ایسا نہ ہوا اس پر تنبیہ کرنے کے لئے وحی میں تاخیر ہوئی۔اس سورۃ میں ان نوجوانوں کا واقعہ بھی پورا بتلا دیا گیا،جن کو اصحاب کہف کہا جاتا ہے،اور مشرق ومغرب کے سفر کرنے والے ذوالقرنین کے واقعہ کا بھی مفصل بیان آ گیا،اور روح کے سوال کا جواب بھی بتلا دیا گیا۔(تفسیر قرطبی بحوالہ معارف القرآن) البتہ روح کے سوال کا جواب اجمال کے ساتھ دینا مقتضائے حکمت تھا،اس کو سور؟ بنی اسرائیل کے آخر میں علیحدہ کرکے بیان کردیا گیا،اور اسی سبب سے سورۃ کہف کو سورۃ بنی اسرائیل کے بعد رکھا گیا۔

سورہ الکہف کی فضیلت:

مسند احمد میں ہے کہ ایک صحابیؓ نے سورت الکہف کی تلاوت شروع کی،ان کے گھر میں ایک جانور تھا اس نے اچھلنا بدکنا شروع کردیا،صحابی نے جو غور سے دیکھا تو انہیں سائبان کی طرح کا ایک بادل نظر آیا،جس نے ان پر سایہ کر رکھا تھا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا،آپ نے فرمایا:"پڑھتے رہو،یہ ہے وہ سکینہ جو اللہ کی طرف سے قرآن کی تلاوت پر نازل ہوتا ہے۔(صحیح بخاری **3614**) مسند احمد میں ہے کہ جس شخص نے سورہ کہف کے شروع کی دس آیتیں حفظ کرلیں وہ فتنہ دجال سے بچا لیا گیا۔(صحیح مسلم **809**) ترمذی شریف کی روایت میں دس کے بجائے تین آیتوں کا بیان ہے،مسلم شریف میں شروع کے بدلے آخری دس آیتوں کا ذکر ہے اور نسائی میں دس آیتوں کو مطلق بیان کیا گیا ہے،شروع اور آخر کی کوئی قید نہیں لگائی گئی۔(صحیح مسلم **809**)

مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس سورہ کہف کا اول آخر پڑھ لے اس کے لئے اس کے پاؤں سے سر تک نور ہوگا اور جو اس ساری سورت کو پڑھے اسے زمین سے آسمان تک کا نور ملے گا۔(مسند احمد **3/439**)

ابن مردویہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن جو شخص سورہ کہف پڑھ لے اس کے پیر کے تلووں سے لے کر آسمان کی بلندی تک کا نور ملے گا جو قیامت کے دن خوب روشن ہوگا اور دوسرے جمعہ تک کے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔(ابن مردویہ) اسی طرح مستدرک حاکم میں مرفوعا مروی ہے کہ جس نے سورہ کہف جمعہ کے دن پڑھی اس کے لئے وہ جمعہ کے درمیان تک نور کی روشنی رہتی ہے۔(مستدرک حاکم **2/368**)

حافظ ضیاء ٔ مقدسی کی کتاب المختارہ میں ہے: جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرلے گا وہ آٹھ دن تک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ اگر دجال بھی اس عرصہ میں نکلے تو وہ اس سے بھی بچا دیا جائے گا۔(ملخص از تفسیر ابن کثیر)

غار والوں کا تذکرہ:

اصحاب کہف کون تھے؟ ان کا تعلق تاریخ کے کس دور سے ہے اور یہ کن کے اسلاف میں سے ہیں؟ ان سوالوں کا کوئی قطعی جواب دینا مشکل ہے۔ان کے تئیں قطعیت کے ساتھ اتنی ہی بات کہی جاسکتی ہے جتنی قرآن نے بیان کردی ہے۔قرآن نے ان کی سرگذشت کا صحیح اور سبق آموز حصہ بیان کرکے ان کے باب میں دیگر جزئیات کی کھوج کرید سے منع کردیا ہے۔اصحاب کہف کے بارے میں حافظ ابن کثیر نے البدایہ والنہایہ میں لکھا ہے کہ یہ لوگ دقیانوس بادشاہ کے زمانہ میں تھے اور بادشاہوں کی اولاد سے تھے۔ایک دن ایسا ہوا کہ عید کے موقع پر اپنی قوم کے ساتھ جمع ہونے کا اتفاق پڑ گیا انہوں نے دیکھا کہ ان کی قوم بتوں کو سجدہ کررہی ہے اور بتوں کی تعظیم میں مشغول ہے،ان کا یہ حال دیکھ کر ان سے نفرت ہوگئی۔اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کے پردے اٹھا دیئے اور ان کے دلوں میں ہدایت ڈال دی۔انہوں نے سمجھ لیا کہ یہ لوگ صحیح دین پر نہیں ہیں؛ لہٰذا انہیں چھوڑ کر چلے گئے اور اللہ تعالیٰ کی توحید کو اپنا دین بنالیا۔چونکہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ اگر ہم ان لوگوں میں رہیں گے تو یہ ہمیں دین توحید پر نہیں رہنے دیں گے اس لیے انہوں نے غار میں پناہ لے لی،ان کے ساتھ ایک کتا بھی تھا وہ ان کے دروازہ پر بیٹھا رہتا تھا۔

صاحب معالم التنزیل لکھتے ہیں کہ وہ جس غار میں تھے وہ متوحش غار تھا،اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں حالانکہ وہ سو رہے تھے اور بعض نے کہا کہ ان کے بال بہت زیادہ تھے اور ناخن بھی بڑھے ہوئے تھے۔غور کیا جائے تو یہ سب اصحاب کہف کی حفاظت کے انتظامات تھے،ان کی کروٹوں کو بدلنا مٹی سے حفاظت کرنے کے لیے تھا اور ان کے پیچھے کتا بھی لگ لیا تھا جو ہیں دروازہ پر بیٹھا ہوا تھا کتے کی عادت ہے کہ ہر آنے والے اجنبی پر بھونکتا ہے،ظاہری اسباب کے طور پر یہ کتا بھی حفاظت کا ذریعہ بنا اور مزید یہ بات تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ایسی کیفیت اور صورت حال پیدا فرمادی کہ اگر کوئی شخص ان کو دیکھتا تو ان کے قریب تک جانے کی ہمت نہ کرتا تھا؛ بل کہ واپس جانے میں ہی اپنی خیر سمجھتا۔الغرض: وہ غار میں **309** سال تک آرام فرمارہے اور اس لمبے زمانے کے بعد جب اللہ نے انہیں نیند سے بیدار کیا تو ماحول بدل چکا تھا،لوگ بدل چکے تھے،جس بستی کے لوگ شرک و بت پرستی میں بدمست تھے وہ اب موحد ہو چکے تھے۔

حافظ ضیاء مقدسی کی کتاب المختارہ میں ہے: جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرلے گا وہ آٹھ دن تک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ اگر دجال بھی اس عرصہ میں نکلے تو وہ اس سے بھی بچا دیا جائے گا۔(ملخص از تفسیر ابن کثیر)

اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اگر کوئی فرد اللہ پر ایمان لاتا ہے تو اس کو اپنے دین پر،اپنے ایمان پر ثابت قدم رہنا چاہئے،اور آزمائش سے گھبرانا نہیں چاہئے اور نہ اس بات کو دیکھنا چاہئے کہ باپ دادا کا طرز عمل کیا تھا۔اگر باپ دادا کا طرز عمل غلط تھا تو محض ان کی تقلید کرکے،آنکھیں بند کرکے ان رسوم ورواج کی پابندی نہیں کرنا چاہیے؛ بلکہ ایسی فضولیات سے گریز کرنا چاہئے اور ان سے اعلان برات کرنا چاہئے۔آج ہماری مشکلات کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے خاندانی رسوم ورواج کے پابند ہوکر رہ گئے اور احکام الٰہیہ پر رواجوں کو ترجیح دیدی۔ایک اور سبق جو اس قصے سے ہمیں ملتا ہے،یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں آزمائش آئے اور اس کے نتیجے میں گھر بار،ماں باپ،اولاد،دوستو،رشتہ داروں کو چھوڑنا پڑے تو اس سے دریغ نہیں کرنا چاہئے۔اسی بات کو قرآن پاک میں ایک دوسری جگہ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ "اے نبی کہہ دو! کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز واقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں،تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔" (سورہ توبہ **24**)

باغ والے کا ذکر:

صاحب روح المعانی نے حضرت ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ سورہ ٔ کہف میں جن دو شخصوں کا ذکر کیا گیا ہے یہ بنی اسرائیل میں سے ایک بادشاہ کے بیٹے تھے،ایک نے اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کردیا اور دوسرے شخص نے کفر اختیار کیا اور وہ دنیا کی زینت میں مشغول ہوگیا اور مال کو بڑھانے میں لگ گیا واقعہ کی تفصیل یوں ہے کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے خوب مال دیا اس کے انگور کے دو باغ تھے اور ان دونوں باغوں کے چاروں طرف کھجوروں کے درخت تھے،جنھوں نے باڑ کی طرح سے ان دونوں باغوں کو گھیر رکھا تھا،ان دونوں باغوں میں کھیتی بھی تھی۔درختوں کے پھلوں اور کھیتی کی پیداوار سے وہ بڑا مالدار بنا ہوا تھا پھر ان باغوں کے درمیان نہر بھی جاری تھی دونوں باغ بھرپور پھل دیتے تھے ذرا سی بھی کمی نہ ہوتی تھی۔

اس کے برخلاف ایک دوسرا شخص تھا،وہ مال اور آل واولاد کے اعتبار سے زیادہ حیثیت والا نہ تھا،جس شخص کے باغ تھے اسے بڑا غرور تھا اس نے اپنے اس کم حیثیت والے ساتھی سے کہا کہ میں مال کے اعتبار سے تجھ سے زیادہ ہوں اور افراد کے اعتبار سے تجھ سے بڑھ کر ہوں؛ کیونکہ میری جماعت زبردست ہے۔اول تو اس نے اس کم حیثیت والے ساتھی سے تکبر اور تفاخر سے خطاب کیا اور دوسرا یہ کہ وہ اپنے باغ میں اپنے نفس پر ظلم کرنے کی حالت میں یعنی کفر پر قائم ہوتے ہوئے داخل ہوا وہاں بھی اس نے وہی کفر کیا اور کفران نعمت کی باتیں کیں،کہنے لگا کہ میں تو یہ نہیں سمجھتا کہ میرا یہ باغ کبھی بھی برباد ہوگا اور تم یہ جو قیامت قائم ہونے والی باتیں کرتے ہو یہ یوں ہی کہنے کی باتیں ہیں میرے خیال میں تو قیامت قائم ہونے والی نہیں۔جاگیردار کی سرمایہ دارانہ مادی سوچ کے مقابلے میں مومن نے اپنا موقف نہایت مہذب اور منطقی انداز میں پیش کیا۔جاگیردار نے فخریہ اور غیر مہذب انداز میں کہا تھا کہ میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور افرادی طاقت میں تم سے برتر ہوں۔مومن نے جواب میں کہا: تجھے ایک ناپائیدار جاگیر پر ناز ہے،جبکہ مجھے اس جاگیر پر ناز ہے جو میرے رب کے پاس محفوظ ہے۔گو کہ تمہاری قدروں کے مطابق میں مال واولاد میں تم سے کمتر ضرور ہوں؛ لیکن الٰہی قدروں کے مطابق جس جاگیر کا میں مالک بننے والا ہوں وہ تیری ناپائیدار جاگیر سے بہتر ہے۔تیری جاگیر آسمانی اور زمین آفت کی زد میں ہے۔ہوسکتا ہے آسمان سے تیری جاگیر پر آفت آگرے اور زمین خشک ہو جائے۔چنانچہ اس کے باغ کی ناپائیداری کا وقت آگیا اور اس کا باغ تباہ ہوگیا۔اس کے دماغ سے دولت وجاگیر کا غرور اتر گیا تو حقائق کا فہم شروع ہوگیا اور کہنے لگا: کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا اور اس دولت پر تکیہ کرنے کی جگہ اپنے رب پر تکیہ کرتا۔

اس واقعے سے معلوم ہوا کہ آخرت سے غافل کرنے اور احکام خداوندی کے مقابلے میں بغاوت کرنے کا سب سے موثر محرک عموماً مال وجائیداد اور پر تعیش زندگی ہے۔آدمی مال کی تحصیل میں بھی اور مال حاصل ہوجانے کے بعد اس کے استعمال میں بھی غفلت کا شکار ہوجاتا ہے اور اپنے خالق ومالک کو بھول جاتا ہے۔ہم خود اپنے گردوپیش پر نظر ڈالیں،ہم کو ہر جگہ یہی دکھائی دے گا کہ مال گھر میں بڑھا اور طبیعتوں کا انداز بدلا،ملنے جلنے والوں کا حلقہ بدلا،زندگی کا معیار بدلا،سوچنے کا پیمانہ بدلا،سب سے اول اس کا حملہ آدمی کے دین ہی پر ہوتا ہے۔

تھائی لینڈ: عدالت نے فون کال لیک ہونے پر وزیر اعظم کو برطرف کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ کی آئینی عدالت نے وزیر اعظم پیتونگاترن شیناوترا کو عہدے سے برطرف کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق پیتونگاترن شیناوترا کو صرف ایک سال اقتدار میں رہنے کے بعد قومی مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دینے کے الزام پر عہدے سے ہٹادیا اور اُن کی کابینہ کو تحلیل کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالت کے مطابق جون میں کمبوڈیا سے مسلح سرحدی تنازع کے دوران پیتونگاترن شیناوترا کی ایک فون کال لیک ہوئی تھی، جس میں انہوں نے دشمن ملک کے سابق رہنما ہن سین کے موقف کی تائید کی تھی اور انہیں 'انکل' کہہ کر مخاطب کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پیتونگاترن شیناوترا کو لیک شدہ ٹیلی فون کال میں اخلاقی اصولوں کی خلاف ورزی کے الزام میں عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ عدالتی فیصلہ مشکلات کا شکار پیتونگاترن شیناوترا سیاسی خاندان کے لیے ایک اور دھچکا ہے، جس سے ہنگامہ آرائی کے نئے دور کا آغاز ہو سکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اب پیتونگاترن شیناوترا خاندان سے تعلق رکھنے والی یا ان کی حمایت یافتہ چھٹی ایسی وزیراعظم بن گئی ہیں جنہیں فوج یا عدلیہ نے برطرف کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملک میں نئے وزیراعظم کے انتخاب سے قبل اب موجودہ نائب وزیر اعظم عبوری طور پر اس عہدے کی باگ دوڑ سنبھالیں گے۔

ایران: اسرائیلی خفیہ ایجنسی سے تعلق کے شبہے میں 8 افراد گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں اسرائیلی ایجنسی موساد سے تعلق کے شبہے میں 8 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی پاسدران انقلاب نے 8 شہریوں کو حراست میں لیا ہے جن پر اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد سے آن لائن ٹریننگ اور اسکے منصوبوں پر عمل درآمد کرنے کا الزام ہے۔ ایرانی میڈیا نے بتایا کہ یہ گرفتاریاں رواں سال 22 جون کو ایرانی تنصیبات پر امریکی حملوں اور ایران اسرائیل جنگ کے بعد کی جانے والی تحقیقات کے نتیجے میں کی گئی ہیں۔ اس سے قبل ایرانی پولیس کے جانب سے 21 ہزار مشتبہ افراد کو تحویل میں لیے جانے کا دعویٰ بھی سامنے آیا ہے جن کے مبینہ جرائم کی کوئی تفصیل سامنے نہیں لائی گئی تھی۔

روس نے یوکرین کا سب سے بڑا بحری جہاز تباہ کر دیا، دیگر حملوں میں 12 ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): روس نے یوکرین پر اپنے حملے تیز کرتے ہوئے جمعہ کو اس کے سب سے بڑے بحری جہاز سمفروپول کو تباہ کر دیا۔ یہ دعویٰ غیر ملکی میڈیا کی جانب سے کیا جا رہا ہے جبکہ اس حوالے سے کچھ فوٹیج بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر گردش کر رہی ہیں جس میں بحری جہاز پر ڈرون حملے جو دیکھا جا سکتا ہے۔ روس نے بھی یوکرین کے سب سے بڑے بحری جہاز سمفروپول کو سمندری ڈرون حملے میں تباہ کر دینے کی خبروں کی تصدیق کی ہے تاہم یوکرین کی جانب سے خاموشی برتی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ دریائے ڈینیوب کے ڈیلٹا میں پیش آیا جو یوکرین کے علاقے اوڈیسا میں واقع ہے۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ کسی یوکرینی بحری جہاز کو سمندری ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ جہاز کو 'لاگونا کلاس' میں شمار کیا جاتا ہے جو ریڈیو، الیکٹرانک، ریڈار اور آپٹیکل جاسوسی کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ یوکرینی حکام نے تصدیق کی ہے کہ حملے کے نتیجے میں ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ یوکرینی بحریہ کے ترجمان کے مطابق زیادہ تر عملہ محفوظ ہے جبکہ چند لاپتہ ملاحوں کی تلاش کی جارہی ہے۔ سمفروپول ۹۱۰۲ء میں لانچ کیا گیا اور ۱۲۰۲ء میں باضابطہ طور پر یوکرینی بحریہ میں شامل ہوا۔ اطلاعات کے مطابق، یہ ۴۱۰۲ء کے بعد یوکرین کی جانب سے بنایا گیا سب سے بڑا بحری جہاز تھا۔ رپورٹس کے مطابق روس نے حالیہ مہینوں میں سمندری ڈرون اور دیگر بغیر پائلٹ کے نظاموں کی پیداوار تیز کر دی ہے جو یوکرین جنگ میں اہمیت اختیار کر چکے ہیں۔ اسی دوران یوکرینی سیاست دان ایگور زنکیوچ نے دعویٰ کیا ہے کہ روس نے جمعرات کی شب کیف میں ڈرون تیار کرنے کی ایک بڑی فیکٹری پر ۲ میزائل حملے کیے۔ ان کے مطابق یہ سہولت ترک ساخت بایراکتار ڈرونز کی تیاری کیلئے استعمال ہو رہی تھی۔ اس سے قبل روس نے جمعرات کو یوکرین کے دارالحکومت کیف پر ایک بڑے ڈرون اور میزائل سے حملہ کیا جس میں کم از کم ۱۲ افراد ہلاک اور ۸۴ زخمی اور یورپی یونین کے سفارتی دفاتر کو نقصان پہنچا۔

غزہ میں شہیدوں کی تعداد 63 ہزار سے تجاوز کر گئی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین اور بطور خاص غزہ کے تعلق سے عالمی برادری کی بے حسی اور امریکہ کے حمایت یافتہ اسرائیل کے سامنے اقوام عالم کی بے بسی نے جمعہ کو نیا سنگ میل پار کر لیا۔ ۷ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے شروع ہونیوالے اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والے فلسطینی شہریوں کی تعداد جمعہ کو ۶۳ ہزار سے تجاوز کر گئی۔ اس کی اطلاع غزہ کی وزارت صحت نے دی ہے۔ وزارت نے بتایا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان ۲۲ ماہ سے جاری جنگ میں ہلاکتوں کی تعداد ۶۳ ہزار ۲۵ تک پہنچ گئی ہے۔ یہ پیشرفت ایسے موقع پر سامنے آئی ہے، جب اسرائیل نے غزہ شہر میں اپنی کارروائیوں کو مزید توسیع دی ہے، جہاں شہری بڑے پیمانے پر بے گھر ہو رہے ہیں اور تباہی کے ساتھ ساتھ قحط کی صورتحال بھی سنگین ہو چکی ہے۔ ۳۲۲ نے بھوک سے دم توڑ دیا وزارت صحت نے بتایا کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فضائی حملوں میں ۱۶ افراد نے جام شہادت نوش کیا جبکہ غذائی قلت نے مزید ۱۵ افراد کی جان لے لی۔ ان میں ۳ بچے شامل ہیں۔ اس طرح یکطرفہ جنگ کے آغاز سے اب تک غذائی قلت کے باعث جاں بحق ہونے والوں کی مجموعی تعداد ۳۲۲ ہو گئی ہے، جن میں ۱۲۱ بچے شامل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ غذائی اجناس کے ٹرک چند کلومیٹر کے فیصلے پر غزہ کی سرحد پر کھڑے ہیں اور لوگ بھوک سے دم توڑ رہے ہیں۔ فطری طور پر ان میں بچوں اور بوڑھوں کی بڑی تعداد ہے۔ اس بیچ اسرائیلی فوج نے غزہ کے سب سے بڑے شہر غزہ سٹی کو ''خطرناک جنگی زون'' قرار دیتے ہوئے یہاں اپنی جنگی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اسرائیل کی زمینی فوج یہاں داخل ہو چکی ہے۔ تل ابیب نے غزہ شہر پر قبضے کا اعلان کیا ہے۔ یہ حماس کا گڑھ سمجھا جاتا ہے اور امکان ہے کہ زیادہ تر یرغمالی غزہ شہر میں ہی رکھے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ پر زمینی حملے اور قبضے کے تعلق سے یمن یاہو کو متنبہ کیا ہے کہ اس سے یرغمالوں کی جان خطرے میں بڑ سکتی ہے۔ ۱۰ لاکھ افراد کی جان کو خطرہ اقوام متحدہ کا اندازے میں کہا گیا ہے کہ غزہ گورنریٹ، جس میں غزہ سٹی اور قریبی علاقے شامل ہیں، تقریباً ۱۰ لاکھ افراد پناہ لئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ گاڑیوں پر سامان لاد کر جنوبی علاقوں کی طرف نقل مکانی کر رہے ہیں۔ تاہم ہر کسی کی جان کو خطرہ ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ وہ غزہ سٹی پر قبضہ کرنے کے ارادے سے باز آجائیکیونکہ اس اقدام سے ایک بڑی انسانی تباہی کا خدشہ ہے۔

اسرائیلی فوج غزہ میں جنگ بندی نہیں کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر مسلسل اسرائیلی بمباری کے درمیان اسرائیلی فوج نے جمعہ کو اعلان کیا ہے کہ غزہ سٹی ایک جنگی علاقہ ہے اور کسی بھی جنگ بندی کے دائرہ سے باہر ہے۔ فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صورتحال کے جائزے اور سیاسی قیادت کی ہدایات کی بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آج تک فوجی سرگرمیوں میں مقامی اور عارضی جنگ بندی میں غزہ شہر کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ غزہ سٹی کو ایک خطرناک جنگی زون تصور کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ اس بیان کا مطلب یہ ہے کہ اسرائیل غزہ پر مسلسل حملوں کے ذریعے اس پر مکمل قبضہ کر لے گا۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ان کی افواج نے غزہ شہر پر ابتدائی کارروائی اور حملے کے ابتدائی مراحل شروع کر دیے ہیں اور اس کے مضافات میں (قبضے کیلئے) کام کر رہے ہیں۔ فوج نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیلی افواج غزہ میں اپنے حملوں کو مزید گہرا کریں گی اور ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گی۔ فوج نے ۷ اکتوبر کو ہلاک ہونے والے ایک قیدی کی غزہ سے لاش برآمد ہونے کی اطلاع دی ہے۔ تاہم اس نے اسی وقت کہا کہ اس کی افواج غزہ کی پٹی میں انسانی ہمدردی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گی۔ ساتھ ساتھ زمینی مشقوں اور جارحانہ سرگرمیوں کو جاری رکھیں گی۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب ایک نیوز ایجنسی نے یہ یہ خبر دی ہے کہ اسرائیلی فوج نے جمعہ کو اپنی فوجی گاڑیاں شمالی غزہ کی پٹی میں الصفاوی محلے کے داخلی راستوں کی طرف بھاری توپ خانے اور فضائی احاطہ کے درمیان تعینات کر دی ہیں۔ یہ محلہ شمالی غزہ میں فوج کے زیر کنٹرول آخری رہائشی علاقہ ہے۔ ذرائع نے شمالی غزہ کی پٹی میں الصفاوی اور جبالیا النزلہ پر بھاری توپ خانے سے گولہ باری کا بتایا اور اسرائیلی ٹینکوں کی پیش قدمی کا بھی بتایا ہے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران اسرائیلی فورس نے غزہ شہر کو گھیرے میں لیتے ہوئے کئی محلوں میں درجنوں مکانات اور عمارتوں کو تباہ کر دیا ہے۔

غزہ: اسرائیلی حملوں کا سلسلہ جاری، 35 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں اسرائیلی فورسز کے وحشیانہ حملوں کا سلسلہ جاری ہے، جس میں صبح سے اب تک 35 فلسطینی شہید ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ پر اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری ہے جس میں صبح سے اب تک 35 افراد شہید ہو گئے ہیں جن میں امداد کے منتظر 4 فلسطینی شہری بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ نے اسرائیل کی جانب سے غزہ میں لاکھوں افراد کو بے گھر کرنے کے منصوبے پر اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ غزہ میں وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیلی کی جانب سے 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک 63 ہزار سے زائد شہید اور 1 لاکھ 59 ہزار 490 فلسطینی اس جنگ میں زخمی ہوئے۔

واشنگٹن میں جرائم تیزی سے کم ہو رہے ہیں، کار چوری کی وارداتوں میں ۸۷ فیصد کی کمی درج کی گئی: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو دعویٰ کیا کہ اس ماہ کے اوائل میں ان کی انتظامیہ کے دارالحکومت میں پولیسنگ کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد واشنگٹن ڈی سی میں جرائم میں تیزی سے کمی آئی ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ''(واشنگٹن) ڈی سی میں کار چوری کی وارداتوں میں ۸۷ فیصد کی کمی آئی ہے۔ جب سے میں (شہری پولیسنگ میں) شامل ہوا ہوں، جرائم کی دیگر تمام قسموں سے جڑے واقعات میں بھی بڑے پیمانے پر کمی آئی ہے۔'' انہوں نے زور دیا کہ امریکی دارالحکومت جلد ہی 'جرائم سے پاک علاقہ'' بن جائے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ ''صرف ۱۴ دنوں میں، طے شدہ وقت سے کہیں زیادہ تیزی سے نمایاں نتائج نظر آئیں گے۔'' یہ اعداد و شمار واشنگٹن ڈی سی کی میئر موریل باؤزر کی جانب سے پہلے جاری کردہ اعداد و شمار سے مماثلت رکھتے ہیں، جنہوں نے گزشتہ سال کے مقابلے ۲۰ دن کی مدت میں کار چوری کے واقعات میں میں ۸۷ فیصد کی ریکارڈ کمی کو تسلیم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ۳۲۰۲ء میں کار چوری، شہر کا ''سب سے زیادہ پریشان کن'' جرم تھا۔ باؤزر نے مجموعی جرائم میں ۱۵ فیصد کمی کی بھی اطلاع دی، جس میں ڈکیتی، قتل اور بندوق سے متعلق جرائم میں کمی اور ضبط کئے گئے غیر قانونی آتشیں اسلحے میں بھی اضافہ ہوا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے اگست کے اوائل میں ''کرائم ایمرجنسی'' کا اعلان کیا تھا۔

پولیس کی گاڑی سے عام شہری کی موت، جکارتہ میں انارکی جیسی کیفیت

نئی دہلی (ایم این این): ایک موٹر سائیکل سوار ڈلیوری بوائے کی پولیس وین سے ٹکر کے بعد موت نے انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں حالات کو بے قابو کر دیا ہے۔ پورے شہر میں پولیس پر جگہ جگہ حملے ہو رہے ہیں۔ ۶۰۰ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے تاہم حکومت پر شدید دباؤ ہے جس کے پیش نظر صدر نے موٹر سائیکل سوار کی موت کی جانچ کا حکم دے دیا ہے۔ مظاہروں کی وجہ سے پولیس اصلاحات کے مطالبات نے زور پکڑ لیا ہے۔ یہ واقعہ صدر پرابوو سبیانتو کی تقریباً ایک سال پرانی حکومت کیلئے پہلا بڑا امتحان قرار دیا جا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق متوفی موٹر سائیکل سوار ڈلیوری بوائے تھا جسے جمعرات کو پارلیمنٹ کے قریب پرتشدد جھڑپوں کے دوران پولیس کی گاڑی نے ٹکر مار دی تھی۔ پولیس مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو ارکان پارلیمان کی تنخواہوں اور تعلیمی فنڈنگ سمیت مختلف مسائل پر احتجاج کر رہے تھے۔ جمعہ کی دوپہر کے احتجاج کی وجہ سے دارالحکومت کے کئی اسکولوں نے طلبہ کو وقت سے پہلے چھٹی دے دی جبکہ بینکوں اور کاروباری اداروں نے ملازمین کو گھروں سے کام کرنے کی ہدایت دی۔ مقامی میڈیا کی ویڈیوز میں دکھایا گیا ہیکہ فوج کو بھی بعض علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ پرتشدد مظاہروں کے درمیان رنگ برنگی جیکٹوں میں ملبوس طلبہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد پارلیمنٹ اور پولیس ہیڈکوارٹرس کے سامنے اکٹھا ہوئے۔ انہوں نے گیٹ پر پتھر برسائے اور ''قاتل! قاتل!'' کا نعرہ بلند کیا۔ اپنی مخصوص سبز جیکٹوں میں ڈرائیور بھی اس احتجاج کا حصہ تھے جنہوں نے جاوا جزیرے کے شہروں بنڈونگ اور سورابایا نیز سولاویسی کے گورونٹالو میں بھی احتجاج کیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ۶ سو سے زائد مظاہرین کو گرفتار کیا ہے۔ احتجاج میں شامل افراد ان کی رہائی کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں۔ صدر نے حالات پر قابو پانے کیلئے عوام سے تحمل کی اپیل کی ہے اور جانچ کا حکم دے دیا ہے۔

ترکی: غزہ میں نسل کشی کیخلاف اسرائیل کے ساتھ اقتصادی و تجارتی تعلقات ختم

نئی دہلی (ایم این این): ترک وزیر خارجہ ہکان فیدان نے اعلان کیا ہے کہ ترکی نے اسرائیل کے ساتھ تمام اقتصادی و تجارتی تعلقات ختم کر دیے ہیں، ترکی کے جہازوں پر اسرائیلی بندرگاہوں پر لنگر انداز ہونے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے اور اسرائیلی ہوائی جہازوں کے لیے اپنا فضائی راستہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے غزہ میں ''نسل کشی'' کرنے پر اسرائیل کے خلاف یہ اقدامات کیے۔ جمعہ کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب میں وزیر نے کہا کہ ''اسرائیل گزشتہ دو سالوں سے غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے اور دنیا کی آنکھوں کے سامنے بنیادی انسانی اقدار کو نظر انداز کر رہا ہے۔ ہم فلسطینیوں کو غزہ سے بے دخل کرنے والے کسی بھی منصوبے کی مخالفت کرتے ہیں، خواہ وہ کسی نے بھی پیش کیا ہو، ایسا کوئی بھی منصوبہ ہمارے لیے ناقابل قبول ہے، اسرائیل کو غزہ اور تمام فلسطین میں جاری اس کے سفاکانہ حملوں کو جاری رہنے دینا نہ صرف فلسطینیوں کو متاثر کرے گا بلکہ پورے خطے کو جنگ کی آگ میں جھونک دے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''فلسطینیوں کی اسرائیل کے خلاف مزاحمت تاریخ کا رخ موڑ دے گی،

فلسطین حامی کارکنان کی لنکڈ اِن سے اپیل: متنازع جی ایچ ایف کی ملازمت کے اشتہارات پر پابندی عائد کرے

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین حامی کارکنان، مشہور پلیٹ فارم لنکڈ ان پر زور دے رہے ہیں کہ وہ، سیف ریچ سولیوشنز (ایس آر ایس) کی جانب سے پوسٹ کئے گئے مختلف ملازمتوں کے اشتہارات کو ہٹائے۔ واضح رہے کہ ایس آر ایس، اسرائیل کے حمایت یافتہ متنازع ادارے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف)، جسے اسرائیل کی جانب سے غزہ میں فلسطینیوں کو امداد پہنچانے کی اجازت دی ہے، کے تحت سیکوریٹی کنٹریکٹر کے طور پر کام کرتی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں اور عینی شاہدین کا الزام ہے کہ جی ایچ ایف کے امدادی مراکز، بھوکے فلسطینیوں کیلئے مہلک ''موت کے جال'' میں تبدیل ہو چکے ہیں، جہاں اسرائیلی فوجی اور ان کے امریکی ٹھیکیدار خوراک لینے کے خواہشمند فلسطینیوں پر فائرنگ کر کے انہیں قتل کر رہے ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ نے امدادی تقسیم کے نیٹ ورک کا کہنا ہے کہ جی ایچ ایف کے مراکز پر موجود اسرائیلی اہلکاروں کی جانب سے مبینہ طور پر شہریوں پر فائرنگ، بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی کے دائرے میں آتی ہے۔ لنکڈ ان پر فی الحال ایس آر ایس کی جانب سے غزہ کیلئے ۵ ملازمتوں کے اشتہارات لنکڈ ان پر پوسٹ کئے گئے ہیں جن میں ہیومینیٹیرین آپریشنز سینٹر سپورٹ اسپیشلسٹ، ہیومینیٹیرین لائزن آفیسر، ایمرجنسی سسٹمز ٹیکنیشین، لاجسٹکس پرسونل اور ایکسپیڈیشنری نیٹ ورک انجینئر اور آپریشنز سینٹر اسپیشلسٹ شامل ہیں۔ کچھ کرداروں میں مشرق وسطیٰ کو ملازمت کے مقام کے طور پر درج کیا گیا ہے اور عربی زبان کی مہارت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ اشتہارات، فیلڈ پر مبنی سیکوریٹی اور آپریشنل ذمہ داریوں کو اجاگر کرتے ہیں جس سے تنازعات سے گھرے علاقوں میں ایس آر ایس کے کام کی اخلاقیات پر تشویش پیدا ہوتی ہے۔

آخری کلمات، آخری لمحات

تحریر راضیہ سید

شاید صرف زندگی اور موت ہی انسانوں میں برابر تقسیم ہوتی ہے ورنہ تو فکر پرتش تک مختلف ہوتے ہیں اور زندگی کا خلاصہ:
موت کی آخری ہچکی کو ذرا غور سے سن
زندگی بھر کا خلاصہ اسی آواز میں ہے
''وجہ مرگ'' اور ''جگہ مرگ'' کبھی بہت اہم تھے لیکن اب تو لوگ زیادہ تر آخری لمحات ہسپتالوں میں ہی گزارتے ہیں۔ زندگی آخری کلمات اور آخری لمحات کا عجیب سا کومبی نیشن ہے۔ خلیفہ مامون الرشید نزع کے عالم میں تھا جب جاحظ عیادت کے لئے حاضر ہوا۔ کسی جانور کی کھال کا بچھونا تھا جس پر ریت بچھی تھی اور خلیفہ اسی ریت پر لوٹتے ہوئے کہہ رہا تھا:
''اے وہ کہ جس کی بادشاہی کبھی زائل نہ ہوگی اس پر رحم فرما جس کی بادشاہی جا رہی ہے۔ اے وہ جسے موت نہیں اس پر رحم فرما جو مر رہا ہے''۔
دوسری طرف کارل مارکس جیسا عظیم انقلابی جس سے چند آخری کلمات کے لئے کہا گیا تو اس نے جواب دیا ''آخری الفاظ صرف وہی بیوقوف ادا کرتے ہیں جنہوں نے زندگی میں بہت کچھ نہ کہا ہو''۔
اور یہ ہیں آخری کلمات اس حکمران عبدالملک کے جس کی خلافت، حکمرانی میں حجاج بن یوسف نے خانہ کعبہ پر سنگ باری کی۔ اس نے کہا ''جب سے میں پیدا ہوا یہی کوشش کی کہ خود کو مسرور کر سکوں لیکن مجھے کبھی سچی خوشی نصیب نہ ہوئی۔ میں نے حکومت کا بوجھ اس لئے اپنے سر لیا کہ بادشاہت انسانی ترقی کی معراج ہے لیکن میں نے دھوکہ کھایا۔ میں سخت نادم اور متاسف ہوں مگر ندامت و تاسف کا وقت گزر چکا۔ میں ناکام و نامراد دنیا سے جا رہا ہوں۔ میں نے جس رستے کا انتخاب کیا وہ غلط تھا۔ میرے حال و مال سے عبرت حاصل کرو''۔
تو ظالم و جابر حجاج بن یوسف کا بھی سن لیں جس کا جبر و قہر پورے عرب میں مثال بن گیا تھا۔ حجاج کی تلوار اور زبان یکساں تیز اور کاٹ دار تھی۔ عراق پر 20 برس آہنی ہاتھوں سے حکومت کرنے والا حجاج صرف 54 برس کی عمر میں بستر مرگ پر اس حال میں جا گرا کہ اس کے پیٹ میں کیڑے پیدا ہو گئے جو بڑھتے ہی چلے گئے۔ اسے اتنی شدید سردی محسوس ہوتی تھی کہ بری طرح کانپتا رہتا اور اس کے گرد بہت سی جلتی ہوئی انگیٹھیاں بھی اسے محسوس ہونے والی سردی میں کمی نہ کر سکتیں۔ آخری لمحوں اپنے گناہوں اور مظالم کا اعتراف کرتے ہوئے بلک بلک کر رویا۔ ابو منذر عیادت کو آئے، حال پوچھا تو بولا شدید مصیبت، اذیت، سخت تکلیف، ناقابل بیان الم، ناقابل برداشت درد، اللہ نے مجھ پر رحم نہ کیا تو میرا کیا بنے گا؟ سسک سسک کر جان دے دی۔
میں نے ناروے میں وہ ریستوران اور اس میں وہ مخصوص جگہ دیکھی ہے جہاں عظیم نارویجین ڈرامہ نگار ابسن بیٹھا کرتا تھا۔ 1900 میں ہارٹ اٹیک کے بعد بستر مرگ پہ جا پڑا جب اس نے اپنی نرس کو کسی سے یہ کہتے سنا کہ ''اب ابسن بہتر محسوس کر رہا ہے'' تو کہا ''نہیں بلکہ اس کے برعکس''۔
اور قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو بارے تو ہم جانتے ہی ہیں۔ یہ وہی بھٹو ہے جس نے ایک بار کہا تھا ''(میں اس ملک میں اکلوتی مقدس گائے ہوں) پھر بھٹو صاحب ڈیتھ سیل میں تھے جب جیل حکام انہیں تختہ دار کے لئے لینے آئے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ نے حکم دیا ''مسٹر بھٹو کو اٹھا لیں'' چار ملازم آئے اور بھٹو کو اٹھا کر سٹریچر پر ڈالا اور یاد رہے اٹھاتے وقت قمیض کا پچھلا حصہ کسی کے پاؤں تلے آ گیا اور انہیں اٹھانے پر قمیض چیر گئی۔ انہوں نے کہا مجھے چھوڑ دو۔ پھر دالان میں آ کر انہیں سٹریچر پر ڈال دیا گیا اور پیٹ کے اوپر ہتھکڑی لگا دی گئی۔ سٹریچر اٹھا لیا گیا۔ بھٹو نے سر ذرا اوپر اٹھائے رکھا لیکن سیل سے دو اڑھائی سو گز دور پھانسی گھاٹ تک بالکل خاموش رہے۔ پھانسی گھاٹ پر پہنچ کر سٹریچر زمین پہ رکھ دیا گیا۔ دو ملازموں نے بغلوں کے نیچے ہاتھ ڈال کر اٹھنے میں مدد کی اور پھانسی کے تختہ پر کھڑے کر دیے گئے۔ ہاتھوں سے ہتھکڑی اتار کر بازو اور ہاتھ بھٹو کی پشت پر لا کر دوبارہ ہتھکڑی لگا دی گئی۔ جلاد تارہ مسیح نے سر اور چہرے پر ماسک چڑھا دیا، ٹھیک دو بج کر چالیس منٹ پر جلاد نے لیور کھینچا، بھٹو جھٹکے کے ساتھ پھانسی کے کنویں میں لٹک گئے۔ تاریخ ہمیں یہ بتانے سے قاصر ہے کہ 4 اپریل 79ء کی رات 2 بج کر 40 منٹ پر اس کا وہ قاتل سو رہا تھا، جاگ رہا تھا، کیا کر رہا تھا جسے بھٹو نے آؤٹ آف ٹرن، آؤٹ دی وے جا کر آرمی چیف بنایا تھا۔
کتنے کم ظرفوں پہ احسان کیے
تم نے اس وقت تو سوچا ہوگا
تاریخ یہ بھی نہیں بتاتی کہ جب بستی لال کمال پر ضیاء الحق کا طیارہ پلٹیاں کھا رہا تھا تو اس وقت اس کے اہم ترین سوار پر کیا بیت رہی تھی؟ لیکن بھیانک تصویر کا ایک بہت ہی خوب صورت منظر بھی ہے۔
عظیم سائنسدان، موجد، بنی نوع انسان کا محسن ایڈیسن بستر مرگ پر تھا۔ اس کی دوسری بیوی قریب بیٹھی تھی جب اس نے پوچھا ''ایڈی! تکلیف تو نہیں ہو رہی؟'' ایڈیسن نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا:
''بہت خوبصورت منظر ہے''
عظیم روسی ادیب لیو ٹالسٹائی بطور فوجی افسر بھی خدمات سرانجام دے چکا تھا جس نے آرتھوڈوکس کلیسا کی تعلیمات کو مسترد کر دیا تھا۔ بستر مرگ پر آخری لمحوں میں پادری نے اسے ''توبہ'' کرنے کا مشورہ دیا تو اس نے کہا ''موت کی وادی میں بھی دو اور دو چھ نہیں ہوتے''۔
نپولین بوناپارٹ، یورپ اس کے نام سے لرزتا تھا۔ سینٹ ہلینا جیسے قاتل جزیرے پر انتہائی نامساعد حالات میں دنیا سے رخصت ہوا۔ دو ڈاکٹرز نے پوسٹ مارٹم کیا۔

''اے وہ کہ جس کی بادشاہی کبھی زائل نہ ہوگی اس پر رحم فرما جس کی بادشاہی جا رہی ہے۔ اے وہ جسے موت نہیں اس پر رحم فرما جو مر رہا ہے''۔

عیادت ایک عبادت

تحریر
راضیہ سید

کسی بھی مرض میں مبتلا ہونا اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش ہے۔
کہتے ہیں کہ انسان کا سب سے اچھا دوست اس کی صحت ہے۔ اگر یہی محبوب اس سے روٹھ جائے تو وہ تمام رشتوں گویا دنیا بھر کیلیے ایک بوجھ بن جاتا ہے۔ غالب نے بھی کہا تھا کہ تنگدستی اگر نہ ہو غالب، تندرستی ہزار نعمت ہے۔ اب صحت مندی خواہ ذہنی ہو یا جسمانی، دونوں ہی ہمارے لیے بہت اہم ہیں۔ لیکن اس سے بھی اہم بیماری میں ہمارا صبر اور لوگوں کے رویے ہیں۔ رویوں کی بات میں نے اس لیے کہی کہ عمومی طور پر جب بھی کوئی بیمار ہوتا ہے تو بجائے اس کے کہ سب لوگ اس کیلیے دعا کریں اور دل میں بھی نیک خواہشات رکھیں، اس کے برعکس مریض کے سامنے بھی کوئی حوصلہ افزا بات نہیں کی جاتی۔ بلکہ یہاں تک کہہ دیا جاتا ہے کہ فلاں وقت تم نے ہمارے ساتھ یہ زیادتی کی تھی، جس کا بدلہ تمہیں تمھاری اس بیماری کی صورت میں ملا ہے یا یہ کہ فلاں بندے کو یہ بیماری ہوئی تھی وہ مر گیا، لہٰذا اب تم بھی نہیں بچو گے۔ بسا اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ مریض کی تیمارداری کرنے کو بھی احسان سمجھا جاتا ہے، بجائے اس کے کہ مرض سے نفرت کی جائے الٹا مریض سے ہی کراہیت محسوس کی جاتی ہے۔ مریض کے احساسات اور معاملے کی نزاکت کا خیال نہیں رکھا جاتا اور منہ بسورے جاتے ہیں۔ چاہے وہ بے چارا پورے خاندان کے لیے کتنا ہی اچھا کیوں نہ رہا ہو، کتنا ہی اس نے صلہ رحمی کی ہو۔ لیکن اب جب وہ علالت کے باعث بے بس ہو چکا ہے تو پھر 'وہ کس کام کا اور کر بھی کیا سکتا ہے' کو مد نظر رکھ کر اس کو نظر انداز کیا جاتا ہے تا کہ موت سے پہلے ہی وہ مر جائے۔
نفسیاتی طور پر مریض کا مورال بلند نہ کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان جیتے جی ہی مر جاتا ہے۔ مریض پر طنز کے تیر چلانے والے کوئی غیر نہیں ہمارے اپنے ہی ہوتے ہیں، کیونکہ تکلیف ہمیشہ شریکوں کو ہی ہوتی ہے۔ فی زمانہ میں، آپ اور ہم سب، خوف خدا سے آزاد ہو چکے ہیں اور یہ ہمارا عمومی رویہ بن کر رہ گیا ہے کہ ہم مریض کا مورال بلند نہیں کرتے، اسے ہمت نہیں دلاتے، اس کے سامنے نازیبا باتیں کرتے ہیں اور کئی مرتبہ مریض کے سامنے جا کر اپنی بیماریوں اور مشکلات کا تذکرہ کرنا نہیں بھولتے۔ جبکہ ایک شخص جو پہلے ہی مصیبت زدہ ہے اس کو پریشان نہیں کرنا چاہیے۔ کئی لوگوں کو میں نے دیکھا کہ جب بھی بیمار پرسی کیلیے گئے تو یہی فکر لاحق رہی کہ وہاں کھانے پینے کو کیا ملے گا۔ بلکہ اکثر لوگ تو یہی شکایت کرتے ہیں کہ مریض کو پوچھنے گئے تو چائے تک نہیں پوچھی گئی۔
حالانکہ اخلاق کا تقاضا تو یہ تھا کہ یہی سوچ لیا جاتا کہ بیمار کے گھر والوں پر پہلے ہی کام کا بوجھ ہے، ان کی کچھ مالی امداد کی جائے یا پھل وغیرہ لے کر جایا جائے۔ اگر آپ کی اتنی بھی استطاعت نہیں ہے تو ایک مسکراہٹ کا تحفہ بھی کیا پیش نہیں کیا جا سکتا؟ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل میں ایک شخص موجود تھا اور نہایت تکبر سے کہنے لگا کہ میں تو کبھی بخار تک میں مبتلا نہیں ہوا۔ یہ سنتے ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی جانب سے منہ پھیر لیا اور کہا تمھیں خدا نے اس قابل بھی نہ سمجھا کہ تمھیں کسی آزمائش میں مبتلا کر کے خود کے قریب کر سکے۔ ام المومنین حضرت ام سلمیٰؓ سے روایت ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا، جب بھی کسی بیمار کی عیادت کے لیے جاؤ خیر کے کلمات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری دعاؤں پر آمین کہتے ہیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ بیماری کے طویل ہونے سے مت گھبراؤ کیونکہ مومن بیمار رہتا ہے تاوقتیکہ اس کے تمام تر گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حدیث نبوی میں یہ بھی ہے کہ تم کسی مومن مسلمان کی تکلیف پر خوشی کا اظہار نہ کرو کیونکہ اللہ اس کو تو اس مصیبت سے نجات دے دے گا لیکن تمھیں اسی مصیبت میں گرفتار کر دے گا۔ کسی بھی مرض میں مبتلا ہونا تو ایک امتحان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش ہے۔ ہمیشہ دوا کے ساتھ ساتھ دعا کا دامن بھی پکڑے رکھیں۔ لیکن خدارا اگر کسی کی مسیحائی نہیں کر سکتے تو اسے آزار بھی مت پہنچایئے۔

کامیاب زندگی کی شاہ کلید

تحریر راضیہ سید

مومن کی پہچان یہ ہے نعمتوں پر شکر بجالاتا اور تکالیف و آزمائشوں پر صبر سے کام لیتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا صد ہزار بار شکر ہے کہ اس ذات نے ہمیں انسان بنانے کے بعد ایمان جیسی نعمت عطا فرمائی۔
اہل ایمان کی پہچان یہی ہے کہ وہ آ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان کے ساتھ شریعت اسلامی کے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔ آ کے رسول ﷺ نے ہر موقع پر ایسی باتیں سکھلائی ہیں جن پر عمل کرنا دونوں جہانوں کی کامیابیوں کا باعث ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی درج ذیل حدیث مبارک ہے جس میں آپ ﷺ نے کامیاب ہونے کی پانچ قیمتی نصیحتیں ارشاد فرمائی ہیں۔
حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: کون ہے جو مجھ سے چند نصیحتیں سیکھے تا کہ خود ان پر عمل کرے اور دوسروں تک بھی پہنچائے اور وہ بھی ان پر عمل کر سکیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے آ کے رسول ﷺ! میں اس کام کے لیے تیار ہوں۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آ کے رسول ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور یہ پانچ نصیحتیں شمار کرائیں:
1: شریعت کی حرام کردہ چیزوں سے خود کو بچاؤ تو سب سے زیادہ عبادت گزار بندے بن جاؤ گے۔
2: آ کی تقسیم پر دل و جان سے راضی ہو جاؤ تو سب سے زیادہ غنا حاصل ہو جائے گا یعنی آ تمہیں (لوگوں کے مال و منصب سے) بے نیازی کی دولت نصیب فرمائیں گے۔
3: اپنے ہمسائیوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کا معاملہ کرو تو (کامل صفات والے اچھے اور سچے) مومن بن جاؤ گے۔
4: صحیح معنوں میں مسلمان تبھی کہلاؤ گے جب دوسرے مسلمان کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے کرتے ہو۔
5: زیادہ (فضول باتوں پر) کھل کھلا کر ہنسنے سے بچو کیوں کہ (بے فکری کی وجہ سے) زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ (جامع الترمذی)
محرمات سے بچنا:
شریعت اسلامیہ میں جن کاموں سے روکا گیا ہے انہیں ''منہیات'' اور جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے انہیں ''مامورات'' کہا جاتا ہے۔ منہیات کو کرنا اور مامورات کو چھوڑنا حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اسی حرام سے بچنے والے کو سب سے بڑا عبادت گزار قرار دیا گیا ہے۔
اس لیے عقائد اسلامیہ کو اپنانے کے بعد فرائض و واجبات کو ادا کرنا سب سے بڑی عبادت ہے۔ اور یہ اس وقت تک کامل عبادت نہیں بن سکتی جب تک گناہوں کو چھوڑ نہ دیا جائے اور جو گناہ ہو چکے ہیں ان سے سچے دل سے توبہ نہ کر لی جائے۔ محرمات سے بچنے والے کو سب سے بڑا عبادت گزار اس لیے قرار دیا گیا ہے کہ بعض محرمات کا ارتکاب نیکیوں کے اجر و ثواب کو ختم کر دیتا ہے۔ اس لیے بڑا عبادت گزار وہی ہوگا جس کی عبادات محفوظ رہیں اور عبادات اسی کی محفوظ رہیں گی جو گناہوں سے خود کو بچائے گا۔
عوام الناس کی بنیادی غلطی یہ ہوتی ہے کہ وہ فرائض و واجبات کو ادا نہیں کرتے اور نفلی عبادات میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ ایسے ہی ہے کہ جو شخص فرض نماز کو چھوڑ کر نوافل میں مشغول ہو جائے، زکو؟، عشر صدقہ الفطر اور قربانی کو چھوڑ کر رفاہی کاموں میں اپنے پیسے کو خرچ کرے، فرض روزوں کو چھوڑ کر نفلی روزوں کا اہتمام کرے، فرض حج کو چھوڑ کر نفلی عمرے ادا کرتا رہے۔ نفلی عبادات کا ثواب اپنی جگہ لیکن فرائض و واجبات کو چھوڑنے کا گناہ اپنی جگہ۔
چند حرام کام:
کفر، شرک، اسلام قبول کرنے کے بعد اسلام کو چھوڑ دینا یعنی ارتداد، دین میں کمی یا بیشی کرنا یعنی الحاد و بدعت، قرآن و حدیث کی غلط اور من مانی تشریح کرنا، جھوٹ، ناحق تہمت، سود، رشوت، حسد، غیبت، چغل خوری، کسی کا ناحق مال کھانا، فحاشی و عریانی کو عام کرنا، تکبر، غرور، ریاکاری، فخر و مباہات، والدین کی نافرمانی، جھوٹی گواہی، زنا، لواطت، بدنظری، ظلم، گالیاں بکنا، کسی پر تشدد کرنا، مُردوں کو گالی دینا، احسان جتلانا، بدگمانی، بدزبانی بالخصوص اسلام کی مقتدر شخصیات کو بُرا کہنا، قطع رحمی کرنا، بول چال چھوڑنا، بلاوجہ جاسوسی کرنا، دھوکے بازی، خیانت، چوری، ڈکیتی، غیر محرم مرد یا عورت سے بلاوجہ گفت گو کرنا، مرد و خواتین کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا، عورت کا اپنے شوہر کی نافرمان اور ناشکری ہونا، مرد کا اپنی بیوی کے مالی، جسمانی، معاشی اور معاشرتی حقوق ادا نہ کرنا، اسراف یعنی فضول خرچی، شادی بیاہ اور طرز معاشرت میں غیر اسلامی روایات اپنانا، فرائض و واجبات کو چھوڑنا بالخصوص نماز، زکو، روزہ، حج، کاہن (جسے آج کی زبان میں دست شناس یا نجومی کہا جاتا ہے) کے پاس اپنی قسمت جاننے یا سنوارنے کے لیے جانا، جادو، آ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا، جھوٹی بات پر قسم کھانا، ملاوٹ کرنا، ناپ تول میں کمی کرنا، بدعہدی کرنا، میت پر نوحہ کرنا، بین کرنا، گریبان چاک کرنا، رخسار پیٹنا، قبروں کی پامالی کرنا، بائیں ہاتھ سے کھانا پینا، بلاوجہ کھڑے ہو کر کھانا پینا، مسلمان پر اسلحہ اٹھانا، غیر مسلموں کو بلاوجہ قتل کرنا، شراب پینا، چرس پینا، افیون پینا، بھنگ پینا، کسی کو نشہ پلانا، گانا، عشقیہ غزلیں، موسیقی، فلمیں، ڈرامے دیکھنا اور سننا، مرد کا سونا استعمال کرنا، خواتین کا بے پردہ ہونا، شعائر دین کا مذاق اڑانا وغیرہ۔
آ کی تقسیم پر راضی رہنا:
آ رب العزت نے جتنا رزق مقدر میں لکھ دیا ہے وہ ضرور مل کر رہے گا۔ اس کے لیے جائز اسباب کو اختیار کرنے کا حکم شریعت خود دیتی ہے۔ جو مل جائے اس پر شکر ادا کیا جائے کیوں کہ جو چیز ملی ہے وہ محض ا؟ کے فضل سے ملی ہے اور اسباب کی توفیق کا مل جانا بھی آ کا فضل ہے۔ مومن کی پہچان یہ ہے نعمتوں پر شکر بجالاتا ہے اور تکالیف و آزمائشوں پر صبر سے کام لیتا ہے۔ وہ کسی دوسرے سے حسد نہیں رکھتا، طمع، لالچ، حرص و ہوس سے خود کو بچاتا ہے۔ ہر حال میں آ سے راضی رہتا ہے۔ کوئی نعمت مل جائے تو شکر اور کوئی مصیبت آ جائے تو صبر کرتا ہے۔
بندہ شاکر و صابر کب بنتا ہے؟
حضرت عمرو بن شعیب ﷺ اپنے دادا عبدا آ بن عمروؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، مفہوم: دو خصلتیں ایسی ہیں جس میں وہ پیدا ہو جائیں آ کریم اس کو صابر و شاکر لکھ دیتا ہے پہلی خوبی دین داری کے معاملے میں اپنے سے فائق انسان کی طرف دیکھے اور پھر اس کی اقتداء ▯ میں لگ جائے خود بھی نیکی اختیار کرے اور اس جیسی نیکیوں کو انجام دینے کی بھرپور کوشش کرے۔ دوسری خوبی اس میں یہ ہو کہ دنیاوی امور میں اپنے سے کم تر انسان کو دیکھے پھر آ کی طرف سے ملنے والی زیادہ نعمت کو دیکھے اس پر آ کا شکر ادا کرے تو ایسے شخص کو آ پاک صابر و شاکر لکھ دیں گے۔ (جامع الترمذی)
ہمسایوں کے حقوق کی پاس داری:
ادیان عالم میں اسلام وہ واحد دین ہے جس میں پڑوسیوں کے حقوق کو ادا کرنے کی سب سے زیادہ ترغیب دی گئی ہے۔ اور اسے کامل ایمان والے مومن کی صفت قرار دیا گیا ہے۔
ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پڑوسیوں کے (حقوق) کے بارے میں میرے پاس جبریل امین اتنی بار تشریف لائے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کی میراث میں وارث (حق دار) قرار دیا جائے گا۔ (صحیح البخاری)
پڑوسیوں کے بنیادی حقوق:
حضرت عمرو بن شعیبؒ والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: کیا تمہیں پڑوسیوں کے حقوق کا پتا ہے؟ پھر خود ہی ارشاد فرمایا: جب وہ آپ سے جانیں یا مالی مدد مانگیں تو اپنی استطاعت اور اس کی ضرورت دونوں کو ملحوظ رکھ کر ان کی مدد کریں۔ اگر ضرورت کے پیش نظر وہ قرض مانگیں تو انہیں قرض دیا جائے۔ جب فقر اور محتاجی کی حالت کو پہنچ جائے پھر وہ مدد نہ بھی مانگے اور قرض نہ بھی مانگے تب بھی اپنی حیثیت کے پیش نظر اس کے فقر و تنگ دستی کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔
اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت اور بیمار پرسی کی جائے۔ جب ان کے ہاں کوئی خوشی کا موقع آئے تو ان کو مبارک باد دینا۔ جب ان کے ہاں کوئی غمی کا موقع آئے تو ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنا۔ جب ان کے ہاں فوتگی ہو جائے تو (بہ شرط صحت عقائد) اس کے جنازے میں شرکت کی جائے۔ اپنے گھر کی دیوار اس کی اجازت کے بغیر اتنی اونچی نہ کی جائے کہ اس کے گھر کی ہوا رک جائے۔ گھر میں کھانا تیار کرتے وقت پڑوسی کو تکلیف نہ دی جائے۔ اپنے لیے پھل وغیرہ خریدیں تو ان میں سے کچھ پڑوسیوں کو بھی ہدیے کے طور پر بھیج دیں۔ (شعب الایمان للبیہقی)
مسلمان بھائیوں کا خیال:
حدیث مبارک میں صحیح معنوں میں مسلمان ہونے کے لیے اس چیز کو ضروری قرار دیا جا رہا ہے کہ بندہ جو چیز اپنے لیے پسند کرتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند کرے۔ چناں چہ اسی مضمون کی ایک دوسری حدیث ہے کہ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔'' (صحیح البخاری)
اسلام کی تعلیمات کا مقابلہ دنیا کا کوئی دین نہیں کر سکتا۔ بات کو اتنے خوب صورت پیرائے میں بیان کر دیا ہے کہ ہر انسان کو بہ آسانی سمجھ میں آ جائے۔ جو تمہیں پسند ہے اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرو۔ بندے کی تمام پسندیدہ چیزوں کا خلاصہ دو چیزیں ہیں: عزت اور راحت۔ بعض ایسے اسباب ہیں جو انسان معاشرے میں عزت کے حصول کے لیے اختیار کرتا ہے اور بعض ایسے اسباب ہیں جو انسان راحت کے حصول کے لیے اختیار کرتا ہے۔ حدیث مبارک کا مفہوم یہ ہے کہ بس اپنی زندگی کے ہر موڑ پر دیکھتے جاؤ کہ جو تمہیں پسند ہے وہ اپنے بھائی کے لیے بھی پسند کرو۔ اگر آج کا معاشرہ اس اصول پر آ جائے فساد کی جڑیں ہی اکھڑ جائیں۔
زیادہ ہنسنے سے دل مردہ:
حدیث مبارک میں بے فکری اور غفلت کی وجہ سے کھل کھلا کر ہنسنے سے منع کیا گیا ہے اور اسے مردہ دلی کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ خوش ہونے کی بات پر خوش ہونا الگ بات ہے لیکن آخرت سے غافل ہو کر، انجام سے بے فکر ہو کر قہقہے لگا کر زور سے ہنسنا الگ بات ہے۔

شریعت اسلامیہ میں جن کاموں سے روکا گیا ہے انہیں ''منہیات'' اور جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے انہیں ''مامورات'' کہا جاتا ہے۔ منہیات کو کرنا اور مامورات کو چھوڑنا حرام ہے۔ حدیث مبارک میں اسی حرام سے بچنے والے کو سب سے بڑا عبادت گزار قرار دیا گیا ہے۔

مالٹا میں اسقاط حمل سے انکار کے بعد خاتون کا سپین میں علاج:
’دل کی ان ننھی دھڑکنوں کا مطلب تھا کہ میں ابھی خطرے میں تھی‘

سارہ مونیٹا
بی بی سی نیوز

اب ان کی آزمائش کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ اینڈریا پروڈینٹ اب بات کرنے کے لیے تیار ہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ جو ان پر بیتی اس سے کسی اور عورت کو نہ گزرنا پڑے۔ پریشان کن انتظار کے بعد وہ اور ان کے شوہر جے ویلڈ ریئر بذریعہ طیارہ مالٹا سے سپین پہنچے تو اینڈریا کو وہاں وہ طبی امداد ملی جو مالٹا کے ڈاکٹرز نے دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ان کا حمل، جس کے بارے میں یہ لگنے لگا تھا کہ وہ زندہ نہیں سکتا، کو اب ان کے جسم میں ممکنہ طور پر جان لیوا انفیکشن کے پھیلنے سے پہلے ہی ختم کر دیا گیا ہے۔ میں نے اینڈریا سے بات کی جو کہ حمل کو ختم کروانے کے بعد مالورکا کے ہوٹل میں ہیں اور ان کی صحت میں بہتری کے آثار ہیں۔

مجھے وہ وہ نقاہت کا شکار اور ابھی بھی صدمے میں لگیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ جو کچھ ہوا اس سے نکلنے میں مجھے لمبا عرصہ لگے گا۔ یہ امریکی جوڑا مالٹا میں چھٹیاں منانے گیا ہوا تھا کہ 16 ہفتوں کی حاملہ اینڈریا کو خون آنے لگا۔ ڈاکٹرز نے انھیں بتایا کہ ان کے پلیسنٹا کا کچھ حصہ بچہ دانی سے الگ ہو گیا ہے اور شاید ان کا حمل مکمل نہ ہو سکے۔ اینڈریا نے مجھے بتایا کہ یہ ایک صدمہ تھا۔ یہ جان کر دل ٹوٹ گیا کہ وہ بچہ جسے ہم چاہتے تھے، جس کے لیے ہم نے پلان بنایا تھا مرنے جا رہا تھا۔ لیکن بچے کی دل کی دھڑکن اب بھی چل رہی تھی اور مالٹا میں قانون کے مطابق آپ ایسی حالت میں حمل ضائع نہیں کر سکتے۔

’خون بہنے اور پلیسنٹا کے بچہ دانی سے الگ ہونے کی وجہ سے اس کی اندرونی جھلی پھٹ گئی تھی اور بچے کی نال بچہ دانی کے سرے سے باہر نکل آنے کی وجہ سے اینڈریا انفیکشن کے غیر معمولی خطرے سے دوچار تھیں۔ لیکن اس سب سے بچا جا سکتا تھا۔‘ ان نے مزید کہا کہ ’بچہ زندہ نہیں رہ سکتا، اسے بچانے کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اسے چاہتے تھے، ہم اب بھی اسے چاہتے ہیں، ہم اس سے پیار کرتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ وہ زندہ رہے لیکن وہ نہیں رہے گا یہ خیال توڑ دینے والا تھا۔‘ لیکن جب وہ مالٹا کے میٹر ڈے ہسپتال پہنچے تو ان کا غم اس احساس کے تحت کم ہونے لگا کہ وہاں کے ڈاکٹر اس حمل کو ضائع نہیں کر سکتے۔ بچے کا دل اب بھی دھڑک رہا تھا، لیکن مالٹا میں اسقاط حمل پر مکمل پابندی کے تحت اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ انتظار کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

’ایک دائی نے مجھے بتایا کہ میں جب میں ’موت کے دہانے‘ پر ہوں گی تو پھر اس حمل کو ضائع کرنے کے لیے کوئی قدم اٹھا سکتے ہیں۔‘ اینڈریا نے مجھے بتیا کہ ’یہ خوفناک تھا۔‘ لیکن مالٹا کالج آف اوبسٹیٹریشنز اینڈ گائنا کالوجسٹ کے صدر ڈاکٹر جان میمو کا اصرار ہے کہ وہاں کے ڈاکٹرز کسی بھی صورت اینڈریا کی حالت کو اس حد تک خراب نہیں ہونے دیتے۔

’اسقاط حمل جرم نہیں ہونا چاہیے‘

انھوں نے مجھے بتایا ’ہمارے پاس سال میں تقریباً ایسے پانچ [مرتبہ] کیسز آتے ہیں اور ہم اسی طرح کے انتظام کا استعمال کرتے ہیں اور ہمیں کم از کم پچھلے دس سالوں میں ماؤں کے ساتھ کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہے۔‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’ایسے مطالعات ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ حمل کے اس ابتدائی مرحلے میں بھی 10 سے 40 فیصد بچے زندہ رہتے ہیں۔ لہٰذا ہسپتال میں آنے والی خاتون کے ساتھ، ہم حمل کو ختم کرنے میں جلدی نہیں کرتے ہیں۔‘ ڈاکٹر میمو نے مجھے یقین دلایا کہ، اگر اینڈریا کو بخار ہوتا یا انفیکشن کی کوئی ابتدائی علامات بھی ظاہر ہوتی، تو میٹر ڈے کے ڈاکٹروں نے کوئی وقت ضائع نہ کیا ہوتا اور حمل ختم کر دیتے۔

اینڈریا اور جے نے ہسپتال میں ایک ہفتہ انتظار کیا کہ یا تو ان کا جسم قدرتی طور پر جنین کو نکال دے، یا پھر ان میں مہلک انفیکشن پیدا ہو جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سے ان کی ذہنی صحت پر بہت زیادہ اثر پڑا۔

اینڈریا نے کہا کہ ’یہ ایک الجھا ہوا جذبہ تھا جہاں ہم ہر روز اس بچے کے دل کی ننھی دھڑکنوں کو سنتے تھے جسے ہم (دنیا میں لانا) چاہتے تھے، لیکن اس دل کی دھڑکن کی موجودگی کا مطلب تھا کہ میں ابھی تک خطرے میں تھی۔ یعنی ایک طرف ہم اس دل کی دھڑکن کی آواز پر خوش ہو رہے تھے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی چاہتے تھے کہ یہ رک جائے۔‘

بالآخر جوڑے نے اسپین کے لیے ہنگامی طبی انخلا حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی، جس کی ادائیگی ان کے ٹریول انشورنس کے ذریعے کی گئی۔ لیکن وہ جانتے ہیں کہ یہ آپشن مالٹا کی اکثر خواتین یا دیگر لوگوں کے لیے دستیاب نہیں ہوتا ہے اور بطور خاص ایسے لوگوں کے پاس جنھیں کسی دوسرے ملک جانے کے لیے اخراجات کو برداشت کرنیکے مالی وسائل نہیں ہوتے ہیں۔

اینڈریا نے مجھے بتایا: ’آپ کا نظریہ جو بھی ہو اسقاط حمل ایک پیچیدہ، شدید جذباتی اور ذاتی موضوع ہے اور اسقاط حمل پر مکمل پابندی درحقیقت خواتین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے اور بعض اوقات اس کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا۔‘ انھوں نے مزید کہا: ’میں یہ نہیں چاہتی کہ ایسا ہوتا رہے لیکن اسقاط حمل پر مکمل پابندی کی وجہ سے ایسا ہوتا رہے گا۔ میں جب ان خواتین کے بارے میں سوچتی ہوں جو شاید میری حالت میں ہوں اور ان کے پاس کوئی راستہ نہ ہو، وہ ایسی جگہ جانے کے قابل نہ ہوں جہاں انسانیت اور ہمدردی کے ساتھ ان کی دیکھ بھال ہو تو ایسا لگتا ہے کہ یہ سراسر غلط ہے۔‘

مالٹا کے لیے ایک قانونی چیلنج

اینڈریا اس تجربے سے بظاہر تھک چکی ہیں جبکہ جے ناراض ہیں۔ جے کہتے ہیں: ’ہم نے اپنا بچہ کھو دیا، اور انھوں نے اینڈریا کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔ ہم اسقاط حمل کے کارکن نہیں ہیں، ہم اس بچے کو چاہتے تھے، لیکن مالٹا میں جس طرح سے قانون لکھا گیا ہے، وہ اس حقیقت کو بالکل نظر انداز کر رہا ہے کہ کوئی درد اور تکلیف میں ہے۔‘

مالٹا یورپی یونین کا واحد ملک ہے جہاں اسقاط حمل پر مکمل پابندی عائد ہے۔ قانون کوئی استثنا نہیں سمجھتا، مثال کے طور پر اگر حمل عصمت دری یا بدکاری کا ہی نتیجہ کیوں نہ ہو۔ لیکن اینڈریا کے معاملے نے اب ملک میں اسقاط حمل پر عائد پابندی کی بحث کو دوبارہ شروع جنم دیا ہے۔ رواں ہفتے کے شروع میں لیبر کی رکن پارلیمنٹ روزیانے کٹاجار نے پارلیمنٹ میں اپنے ساتھیوں سے قانون میں اصلاحات لانے کا مطالبہ کیا۔

انھوں نے کہا: ’ایک ملک کے طور پر، ہم اسقاط حمل سے متعلق اپنے موجودہ قانونی فریم ورک کا جائزہ لینے سے پہلے کسی اور تکلیف دہ واقعے (یا اس سے بھی بدتر) کا انتظار نہیں کر سکتے اور نہ ہی کرنا چاہیے۔‘ جمعرات کو ملک کے وزیر صحت کرس فیرن نے کہا کہ انھوں نے قانون سازی پر نظر ثانی کا کہا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ موجودہ قانون ڈاکٹروں کو جان بچانے سے نہیں روکتا۔ لیکن اینڈریا اور جے کے لیے یہ اقدام بہت دیر سے آنے والا ہوگا۔ جوڑے کا کہنا ہے کہ اب وہ مالٹا کی حکومت کے خلاف مقدمہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

مسلم خواتین کو ملازمت کے حصول میں تفریق کا سامنا:
’تم حجاب پہنتی ہو، یہاں ملازمت کی امید مت رکھو‘

شکیل اختر
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، نئی دہلی

تبسم (فرضی نام) انڈیا کے شہر ممبئی کی ایک ڈاکٹر ہیں۔ میڈیکل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انھوں نے کئی ہسپتالوں اور کلینکس میں ملازمت کے لیے درخواستیں دیں۔ میڈیکل کی تعلیم انھوں نے بہت اچھے نمبرز کے ساتھ مکمل کی تھی، اس لیے انھیں جلد ہی ملازمت مل جانے کی امید تھی۔ انھوں نے کئی اداروں میں درخواست دی لیکن انھیں کہیں سے مثبت جواب نہیں آیا۔ وہ کہتی ہیں کہ ’میں نے سوچا کہ شاید دوسرے امیدوار مجھ سے قابل ہوں، وہ مجھ سے زیادہ تجربہ کار ہوں شاید اسی لیے مجھے نہیں لیا ہو۔‘

’کچھ دن بعد میں نے ایک پرائیوٹ کلینک میں درخواست دی۔ وہ میرے کالج کے ایک سابق پروفیسر چلا رہے تھے۔ ان کی اہلیہ نے مجھے بتایا کہ تم حجاب پہنتی ہو اس لیے بعض مریضوں کو اس پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ اس لیے تم یہ امید مت کرو کہ تمھیں یہاں ملازمت مل جائے گی۔‘ ’مجھے اس وقت احساس ہوا کہ مجھے ملازمت کے لیے کالز کیوں نہیں آتی تھیں۔ جہاں جہاں میں نے خود جا کر درخواست جمع کرائی تھی وہاں سے مجھے کالز نہیں آئیں اور جہاں میں نے آن لائن اپلیکیشن بھیجی تھی یا جہاں انھوں نے مجھے نہیں دیکھا تھا وہاں سے کالز تو آئیں لیکن انٹرویو کے بعد مجھے نہیں لیا جاتا۔‘

یہ کہانی صرف تبسم کی ہی نہیں۔ لکھنؤ کی نائلہ (فرضی نام) کو تو ایک سکول کے استقبالیہ پر ہی بتا دیا گیا تھا کہ اگر یہاں ملازمت کرنی ہے تو سکارف اتارنا ہوگا۔ نائلہ نے بتایا کہ ’میں نے ان سے کہا کہ اگر یہ آپ کی پالیسی ہے تو جاب اپلیکیشن کی شرائط میں اس کا ذکر ہونا چاہیے۔ کچھ دن بعد سکول سے فون آیا کہ آپ امتحان کے لیے کال لیٹر لے جائیں۔ میں وہاں دوبارہ نہیں گئی کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ مجھے جاب نہیں دیں گے۔‘

انڈیا میں مسلم خواتین، خاص طور سے وہ لڑکیاں جو حجاب پہنتی ہیں، اکثر ملازمتوں میں تفریق کا ذکر کرتی ہیں اور ملازمتوں میں ان کی نمائندگی بہت کم ہے۔

گزشتہ دنوں انڈیا کے ایک غیر سرکاری ادارے ’لیڈ بائی‘ نے ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ملازمتوں میں 47 فیصد مسلم لڑکیوں کے ساتھ تفریق برتی جاتی ہے یعنی جتنی بھی مسلم لڑکیاں ملازمت کے لیے درخواست دیتی ہیں ان میں سے تقریباً نصف کو مسلم ہونے کے سبب ملازمت نہیں ملتی۔

لیڈ بائی‘ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر روہا شاداب نے بی بی سی کو بتایا کہ انڈیا کی ورک فورس میں مسلم خواتین کی نمائندگی اور ممکنہ تفریق کے بارے میں کوئی مطالعہ نہیں کیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ ’منموہن سنگھ کے دور اقتدار میں صرف سچر کمیٹی کی رپورٹ میں مسلم خواتین کی نمائندگی پر نظر ڈالی گئی تھی۔ ہماری پہلی ایسی کوشش ہے جس میں ملازمتوں میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا مطالعہ کیا گیا ہے۔‘

ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ ’ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔‘ ڈاکٹر روہا شاداب کے مطابق اس مطالعے سے یہ پتا چلتا ہے کہ ہندو لڑکیوں کے مقابلے 47 فیصد مسلم لڑکیوں کو ملازمت کے لیے کال نہیں آئی۔ ڈاکٹر روہا نے بتایا کہ اس مطالعے کے لیے ایک نیا طریقہ کار اختیار کیا گیا تھا۔ ’ابتدائی کیریئر کی ملازمتوں میں درخواست دینے کے لیے ایک رزیومے تیار کیا گیا۔ یہی بائیو ڈیٹا جاب کے لیے حبیبہ علی اور پریانکا شرما کے نام سے بھیجا گیا۔ 10 مہینے کی مدت میں جاب سرچ کی کئی سائٹس پر دستیاب مختلف نوکریوں کے لیے الگ الگ ایک ہزار درخواستیں حبیبہ کے نام سے اور ایک ہزار درخواستیں پریانکا شرما کے نام سے دی گئیں۔ ان درخواستوں میں لڑکیوں کی تصویریں نہیں لگائی گئی تھیں۔‘

’اس طریقہ کار سے تفریق کی شرح واضح طور پر سامنے آ گئی، جو 47 فیصد سے زیادہ تھی۔ ہندو خاتون درخواست کنندہ کو 208 جگہوں سے مثبت جواب ملا جبکہ اس کے مقابلے مسلم خاتون کو صرف 103 کالز ملیں۔ یہی نہیں ملازمتیں دینے والی کمپنیاں ہندو خاتون کے تئیں زیادہ پر خلوص تھیں اور 41 فیصد سے زیادہ کمپنیوں نے پریانکا سے فون پر رابطہ کیا جبکہ صرف ساڑھے بارہ فیصد ریکروٹر نے حبیبہ سے فون پر رابطہ قائم کیا۔‘

اس مطالعے میں ایک اور بات سامنے آئی کہ مسلم خاتون کے ساتھ تفریق کی شرح شمالی انڈیا میں کم یعنی 40 فیصد تھی جبکہ مغربی انڈیا میں 59 اور جنوب میں 60 فیصد تھی۔ ڈاکٹر روہا کہتی ہیں کہ یہ مطالعہ ورک فورس میں مسلم خواتین کو درپیش چیلنجز کا پہلا جائزہ ہے لیکن یہ مکمل جائزہ نہیں۔

’ہمیں نہیں معلوم کہ اگر رزیومے میں مسلم لڑکی حبیبہ کی حجاب میں کوئی تصویر لگا دی گئی ہوتی تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا۔ ہم نے شرما ٹائٹل کے ذریعے پریانکا کی ایک برہمن لڑکی کے طور پر شناخت کی تھی۔ اگر اس کی جگہ کسی دلت لڑکی کا نام ہوتا تو شاید رزلٹ کچھ اور ہوتا لیکن اس مطالعے سے یہ واضح ہے کہ مسلم خواتین کے ساتھ ملازمتوں میں بڑے پیمانے پر تفریق ہو رہی ہے۔‘ لیڈ بائی فاؤنڈیشن مسلم خواتین کو کاروبار، تجارت اور کارپوریٹ شعبے میں آگے جانے کی تربیت دیتی ہے۔

وطن سرینگر

اسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیوں کی عادت

دُنیا میں ہر ایک شخص اپنے بچوں کی صیح تربیت دینے کا خواہاں ہوتا ہے اور اس سلسلے میں ماں باپ دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم میں بھی اپنے بچوں کو دِلانے میں کوئی کثر باقی نہیں چھوڑتا تاکہ بچہ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ باشعور بنے تاکہ اچھے اور بُرے میں تمیز کرنا سیکھ جائے۔ ہمارے سماج میں بہت سارے عنصر ایسے بھی ہے جو ہمارے سماج میں بُرائیوں کو پھلانے کا کام انجام دینے میں مصروف عمل ہے اور اسی سلسلے کی کڑی میں ایسے لوگ اسکولی بچوں میں نشہ آور دوائیاں دینے اور پھر اُنکو اس بدعت کا عادی بناتے ہیں تاکہ وہ اپنا اُلو سیدھا کرنے میں کامیابی حاصل کر سکے یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر ایک شخص خواہ وہ بُرا ہو یا اچھا اپنے بچوں کی پرورش ایک اچھے انسان کے طور کرنا چاہتا ہے تو پھر دوسرے کے بچوں کو غلط راستہ دکھانا کون سی اچھائی ہے۔ اِس صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہمیں اپنے بچوں پر خود ہی نظر رکھنی ہوگی تاکہ ایسا کوئی بھی بد عمل ہمارے بچوں کو اپنے پنجوں میں نہ پھنسائے ورنہ آجکل ہم دیکھتے ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے اسکول پڑھائی کرنے جاتے ہیں مگر وہاں پر وہ ایسے لوگوں اور بچوں کے اثر میں آتے ہیں جو نشہ آور دوائیوں کا کاروبار کرتے ہیں اور پھر پڑھائی کرنے کے بجائے ہمارے سماج کا آنے والا کل تباہی کے دہانے کی طرف گامزن ہوجاتا ہے۔ اِسکولی انتظامیہ پر بھی اِس حوالے سے بہت ہی بڑی ذمہ داری عائد ہوجاتی ہے کہ اگر بچے میں کسی بھی قسم کی بے راہ روی دیکھے تو فوراً ماں باپ کو اِس کی اطلاع دے تاکہ وقت پر بچوں کو بُرے کام سے باز رکھا جائے اور ہمارا مستقبل تابناک ہو۔

باقیات

101

اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی ۔ وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ خاص طور پر وادی کشمیر اور جموں ڈویژن کے دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی رابطہ کاری کی فوری بحالی، ٹریفک کی ہموار آمدورفت اور ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں ۔ انہوں نے بین المحکمہ ہم آہنگی اور بروقت اپ ڈیٹس کی ضرورت پر زور دیا تا کہ عوامی ضروریات کا فوری جواب دیا جا سکے ۔ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے اجلاس کو این ایچ 44 کی صورتحال کے بارے میں بریف کیا اور اس کی بحالی کو اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے دھار۔ مہان پور، رام بن ۔ گول اور ریاسی ۔ ماہور جیسے ہائی ویز کی عارضی بحالی کی ضرورت پر بھی زور دیا تا کہ متاثرہ اضلاع کو دوبارہ جوڑا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بنی، کشتواڑ، ریاسی اور ادھمپور جیسے منقطع علاقوں میں راشن ، ایندھن اور ادویات کے ذخیرہ کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا ۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جب تک سڑکوں کی مکمل بحالی نہ ہو، متبادل راستوں کے ذریعے، جیسے کہ کشتواڑ کیلئے اننت ناگ اور بنی کیلئے بھدرواہ کے ذریعے سامان کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے ۔ ڈویژنل کمشنر جموں نے اجلاس کو بتایا کہ این ایچ 44 پر بحالی کے کام جاری ہیں ، وادی میں سپلائی دوبارہ شروع ہو گئی ہے اور مسافروں اور سیاحوں کی سہولت کیلئے خصوصی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں ۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جموں میں راشن ، ایندھن یا دیگر ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں ہے اور منقطع علاقوں کو مناسب ذخیرہ رکھنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ اسی طرح ڈویژنل کمشنر کشمیر نے بتایا کہ وادی میں ایندھن اور راشن کے کافی ذخائر موجود ہیں ۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی ہدایت دی کہ بی آر او، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور دیگر ایجنسیوں کے تحت منقطع سڑکوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور ان کی صورتحال کے بارے میں ان کے دفتر کو دن میں دو بار، صبح اور شام رپورٹس بھیجی جائیں۔

102

حکام نے بتایا کہ ضلع ریاسی کے ایک دور افتادہ گاؤں میں ایک مکان پر مٹی کا تودہ گرنے سے ایک خاندان کے سات افراد ہلاک ہو گئے ۔ انہوں نے بتایا کہ مہور کے بدر گاؤں میں شدید بارش کے باعث لینڈ سلائیڈنگ ہوئی اور تمام سات لاشیں نکال لی گئی ہیں ۔ مرنے والوں کی شناخت 38 سالہ نذیر احمد ان کی بیوی وزیرہ بیگم اور ان کے بیٹے بلال احمد (13)، محمد مصطفیٰ (11)، محمد عادل (8)، محمد مبارک (6) اور محمد وسیم (5) کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ نذیر اور اس کا خاندان سو رہے تھے جب پہاڑی ڈھلوان پر واقع ان کا مکان مٹی کے تودے کی زد میں آ گیا جس سے وہ زندہ دب گئے ۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے ملبے کو تلاش کیا اور بعد میں پولیس بھی ان کے ساتھ مل گئی لیکن صرف لاشیں نکالنے میں کامیاب ہو سکے۔ رات بھر جموں و کشمیر کے وسیع حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہوئی ۔ دریں اثناء ، دو بھائیوں سمیت چار افراد اس وقت جاں بحق ہو گئے رام بن ضلع کے ایک دور افتادہ گاؤں میں بادل پھٹنے سے دو مکانات اور ایک سکول کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ بادل پھٹنے سے ضلع ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 25 کلومیٹر دور واقع پہاڑی راج گڑھ میں جمعہ کی رات تقریبا 11.30 بجے سیلاب آیا۔ رام بن کے ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان نے بتایا، ”بچاؤ کرنے والوں کی سخت تلاش کے بعد ملبے کے نیچے سے چار لوگوں کی لاشیں نکالی گئی ہیں ، جن میں مقامی رضا کاروں ، پولیس اور ایس ڈی آر ایف شامل ہیں“ ۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور لاپتہ شخص کی لاش کی تلاش جاری ہے۔ رام بن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اردن گپتا کے ساتھ، ریسکیو اور ریلیف آپریشن کی نگرانی کے لیے صبح سویرے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ۔ حکام نے مرنے والوں کی شناخت اشونی شرما (24)، اس کے بھائی دوارکا ناتھ (55)، بھتیجی ورتا دیوی (26) اور ان کے مہمان اوم راج (38) کے طور پر کی ہے، جو راج گڑھ کے ہشارا کے رہنے والے ہیں۔ بچانے والے شرما کی بھابھی بدیا دیوی (55) کی تلاش کر رہے ہیں ۔ ایک مقامی اجے کمار نے کہا” بادل پھٹنے کا واقعہ پرائمری اسکول کے قریب پہاڑی کی چوٹی پر واقع گاؤں پر ہوا اور اس نے ڈروبلا ۔ گڈگرام گاؤں کے ذریعے ایک تیز بہنے والی ندی بنادی، جس سے اسکول کی عمارت کے علاوہ دو رہائشی مکانات اور ایک گائے کی چھت بھی بہہ گئی۔ خان نے کہا ”ضلعی انتظامیہ ہائی الرٹ پر ہے اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے“ ۔ ادھر مرکزی وزیر جیتندر سنگھ، جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

103

بارش سے پیدا ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ سے دل گرفتہ ہوں ۔ سوگوار خاندانوں سے تعزیت ۔ سینئر حکام سے بات کی اور صورتحال کا جائزہ لیا ۔ بچاؤ اور امدادی آپریشنز جاری ہیں ۔ متاثرین کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جارہی ہے۔“

104

کو صاف کر رہا ہے، لیکن کچھ جماعتیں اس کی مخالفت کر رہی ہیں۔ یہ آج کی سیاست میں اخلاقی گراوٹ کو ظاہر کرتا ہے۔“

105

سے زیادہ نقصان پہنچا ہے ۔ جانیں ضائع ہوئیں، گھر تباہ ہو گئے، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا اور خاندانوں کے پاس کچھ بھی نہیں بچا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو فوری طور پر 2014 کے سیلاب کے بعد کی طرح ایک ریلیف پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے۔

106

کو متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ریاسی اور رام بن میں بادل پھٹنے اور بارش کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ سے غمزدہ ہوں۔ سوگوار خاندانوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ سینئر حکام سے بات کی اور صورت حال کا جائزہ لیا۔ بچاؤ اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خراب موسم کے درمیان خطرے والے علاقوں سے لوگوں کے بروقت انخلاء کی ہدایت جاری کردی ۔ جموں و کشمیر میں جاری خراب موسم کے درمیان، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز افسران کو چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بنانے اور خطرے کے شکار علاقوں سے رہائشیوں کو بروقت نکالنے کی ہدایت دی۔ یہ بیان رام بن اور ریاسی اضلاع میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے 2 تازہ واقعات کے بعد آیا ہے، جس میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد سمیت 11 افراد ہلاک اور ایک شخص لاپتہ ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ نے افسوسناک اموات پر دکھ کا اظہار کیا۔ رام بن کے راج گڑھ میں جہاں ایک خاندان کے 4 افراد کی جانیں گئیں اور ایک شخص لاپتہ ہو گیا، وہیں ضلع ریاسی کے مہورے علاقے کے بدر گاؤں میں ایک جوڑا اور ان کے 5 بچے مٹی کے تودے گرنے سے زندہ دب گئے ۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مسلسل موسلا دھار بارش کا نوٹس لیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے الرٹ رہنے، خطرناک علاقوں سے بچنے اور حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ زمین پر موجود رہیں، چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بنائیں، خطرے سے دوچار علاقوں سے رہائشیوں کا بروقت انخلاء کریں، اور متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور ہر ممکن مدد فراہم کریں۔ عمر عبداللہ نے متعلقہ محکموں کو مزید ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مسلسل موسلا دھار بارش کا نوٹس لیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے الرٹ رہنے، خطرناک علاقوں سے بچنے اور حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ زمین پر موجود رہیں، چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بنائیں، خطرے سے دوچار علاقوں سے رہائشیوں کا بروقت انخلاء کریں، اور متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور ہر ممکن مدد فراہم کریں۔ عمر عبداللہ نے متعلقہ محکموں کو مزید ہدایت کی ہیکہ وہ چوکس رہیں، قریبی رابطہ رکھیں اور خراب موسم میں جانوں کے تحفظ کے لیے ہر احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

107

مارکیٹ کا دورہ کیا جہاں پانی جمع ہونے کی وجہ سے کئی دکانیں زیر آب آ گئی تھیں ۔ انہوں نے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے حکام کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں کہ نالوں کے نظام کو مضبوط اور برقرار رکھا جائے تا کہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے ۔ ایک الگ دورے میں مسٹر چودھری نے کالی دھار میں جاری سنگل ٹنل کے کام کا معائینہ کیا جو راجوری اور جموں کے درمیان ایک اہم سڑک رابطہ ہے۔ انہوں نے معیاری مواد پر سختی سے عمل درآمد اور پروجیکٹ کو بروقت مکمل کرنے پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جلد از جلد معمولات بحال کئے جائیں اور ضلع میں بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کیا جائے

108

بہت سے علاقے اب پرکشش نعروں کے ساتھ اپنی تشہیر کرتے ہیں ، جموں و کشمیر ہمیشہ سے قدرتی خوبصورتی اور سیاحت کی ترویج کے اصل علامت کے طور پر نمایاں رہا ہے ۔ انہوں نے مہمانوں سے سرینگر سے باہر کے علاقوں کو بھی دریافت کرنے کی درخواست کی اور یقین دلایا کہ ان کے تجربات انہیں اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ دوبارہ آنے کی ترغیب دیں گے ۔ پائیدار سیاحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا ”ہماری کامیابی اس بات سے نہیں ناپی جائے گی کہ ہم آپ کو ایک بار یہاں لائیں ، بلکہ اس بات سے کہ آپ دوبارہ تشریف لائیں، بار بار آنا ہماری سیاحتی کوششوں کا اصل پیمانہ ہے۔“ انہوں نے نوٹ کیا کہ ایچ ڈی ایف سی بینک جموں و کشمیر کی معاشی ترقی میں ایک اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ 124 شاخوں اور شہری و دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے اے ٹی ایمز کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ بینک نے جمع، قرض، ترجیحی شعبوں کی مالی اعانت اور صارفین کی ضروریات پر مبنی اقدامات تک اپنی خدمات کو وسعت دی ہے، جو جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اس کی گہری وابستگی کی عکاسی کرتا ہے ۔ وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کا اس کی معزز سالانہ تقریب کیلئے جموں و کشمیر کا انتخاب کرنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے ایونٹس جموں و کشمیر کے بینکنگ سیکٹر کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت کو مضبوط کرتے ہیں ۔ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا ”ایچ ڈی ایف سی بینک کی آج یہاں موجودگی نہ صرف مالی کامیابی کا جشن ہے، بلکہ جموں و کشمیر کی صلاحیت اور اس کے مستقبل پر ایمان کی دوبارہ توثیق ہے۔“ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی ، قانون ساز فاروق احمد شاہ اور تنویر صادق ، ایچ ڈی ایف سی بینک کے سینئر منیجرز ، نمائندوں ، عہدیداروں اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے مہمانوں نے بھی اس موقع پر شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کا اس کی معزز سالانہ تقریب کیلئے جموں و کشمیر کا انتخاب کرنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے ایونٹس جموں و کشمیر کے بینکنگ سیکٹر کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت کو مضبوط کرتے ہیں ۔ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا ”ایچ ڈی ایف سی بینک کی آج یہاں موجودگی نہ صرف مالی کامیابی کا جشن ہے ، بلکہ جموں و کشمیر کی صلاحیت اور اس کے مستقبل پر ایمان کی دوبارہ توثیق ہے۔“ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی ، قانون ساز فاروق احمد شاہ اور تنویر صادق ، ایچ ڈی ایف سی بینک کے سینئر منیجرز ، نمائندوں ، عہدیداروں اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے مہمانوں نے بھی اس موقع پر شرکت کی۔

109

ذرائع سے شعلوں پر قابو پانے کی کوشش کی۔ آگ کے تیزی سے پھیلنے پر ”ڈاور فائر اسٹیشن“ سے اضافی ٹیمیں بھیجی گئیں، جنہیں ضلع بانڈی پورہ کے حکام کی نگرانی میں کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ایک سینئر افسر نے کہا، تقریباً 20 مکانات آگ کی لپیٹ میں آئے ۔ تکیل اور داور کی ٹیموں نے دن رات محنت کی اور آخر کار شعلوں پر قابو پا لیا۔ گریز کے بلاک میڈیکل آفیسر، ڈاکٹر فیروز اقبال نے تصدیق کی کہ 25 افراد زخمی ہوئے، جن میں ایس ایچ او میر قاسم بھی شامل ہیں ۔ دو افراد، جن میں ایس ایچ او بھی شامل تھے، علاج کے لیے ”سب ڈسٹرکٹ ہسپتال منتقل کیے گئے ۔ ڈاکٹر اقبال نے بتایا کہ تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے اور خطرے سے باہر ہیں۔ ایس ایچ او کو سانس لینے میں دشواری ہوئی تھی، مگر وہ اب اچھی صحت کی طرف جا رہے ہیں ۔ حکام نے کہا کہ علاقے کی دشوار گزار جغرافیائی صورتحال اور کمزور رابطے آگ بجھانے اور ریسکیو آپریشن میں بڑی رکاوٹ تھے ، تاہم بروقت اضافی ٹیموں کی آمد نے آگ کے قریبی بستیاں متاثر ہونے سے روک دیا۔ مقامی افراد کے مطابق، فوج نے بھی آگ پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کیا۔ فوج کی میڈیکل ٹیم نے زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ کی اصل وجہ تا حال معلوم نہیں ہوئی، جبکہ نقصان کا اندازہ لگانے اور یہ تصدیق کرنے کے لیے کہ آیا مزید زخمی ہیں یا نہیں، کارروائیاں جاری ہیں۔

110

پہنچی ہے ۔ انہوں نے کہا ”یہ انتہائی تکلیف دہ ہے کہ ان ناگوار واقعات میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں ۔ میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ وہ اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور طاقت پائیں۔“ مسٹر شرما نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور صحت کے حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ خاندانوں کیلئے ہر ممکن امداد ، ریلیف اور بحالی کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے وزیر نے موسم کی خراب پیش گوئیوں کے پیش نظر چوکنا رہنے کی درخواست کی اور شہریوں سے کہا کہ وہ خطرناک اور لینڈ سلائیڈ کا شکار ہونے والے علاقوں سے دور رہیں اور اپنی حفاظت کیلئے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

111

احمد بشیر نے کہا کہ شاہراہ پر 700 سے 800 پھلوں کے ٹرک پھنسے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کی قیمت 5 سے 9 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بگوگوشا ناشپاتی، گالاسٹ سیب، اور سرخ گلا سیب جیسے پھلوں سے لدے ہوئے تھے، جو درجہ حرارت کو کنٹرول نہ کرنے کی صورت میں دنوں میں ختم ہو جاتے ہیں۔ بشیر احمد نے کہا کہ قیمتیں پہلے ہی کم تھیں، اور ہائی وے کی بندش نے ہماری پریشانیوں میں اضافہ کر دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پھلوں کی ابتدائی اقسام کی کٹائی کا سیزن جاری ہے، اور خراب ہونے والی پیداوار کے ٹرک نقل و حمل کا انتظار کر رہے تھے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کے چیئرمین نے مزید کہا کہ یہ ہمارے لیے تباہی کا باعث بن سکتا تھا اور اگر ٹرکوں کو منتقل نہ کیا جاتا تو کروڑوں کا نقصان ہوتا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو دوبارہ کھولنا ان کے لیے اتنا اہم کیوں تھا، بشیر احمد نے کہا کہ جب کہ حکام نے مغل روڈ پر پھلوں کی نقل و حرکت کی اجازت دی تھی، اس راستے پر چھ ٹائر والے ٹرکوں کے ذریعے سفر کیا جا سکتا ہے، جو کم بوجھ رکھتے ہیں۔ زیادہ تر پھل، تقریباً 90 فیصد، بھاری ٹرکوں میں لے جایا جاتا ہے جن کے 10 سے 16 ٹائر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کم از کم 10 ٹائر والے ٹرکوں کو مغل روڈ پر چوبیس گھنٹے چلنے کی اجازت دے۔ بشیر احمد نے کہا کہ 10 ٹائر والے ٹرک پھلوں کو دہلی لے جاتے ہیں اور اس سے آگے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پیداوار کو دہلی سے باہر لے جانے کے لیے،

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از مشتاق احمد بابا ولد مرحوم غلام محمد بابا ساکنہ ملک صاحب صورہ موضع زونی مر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی غلام محی الدین بابا ساکنہ ملک صاحب صورہ مورخہ 28/12/2015 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
نذیر احمد بابا	۷۴	ریٹائرڈ ملازم	پسر (شادی شدہ)
نثار احمد بابا	۶۹	--	.....
فیاض احمد بابا	۵۷	کاروبار	.....
مشتاق احمد بابا	۶۰	...	....
بلال احمد بابا	۶۱	..	...
میمونہ منظور	۶۵	گھریلو کام	دختر (شادی شدہ)

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عید

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نثار احمد وانی ولد غلام حسین وانی ساکنہ موضع بدی بوگ سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود زینب زہرا

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت طذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری و بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور بدی بوگ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مذکور کی دختر مسماۃ زینب زہرا اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 05/03/2017 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور کی دختر تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب نصرت بیوہ مرحوم عبدالمجید بٹ ساکنہ نالہ بل نوشہرہ نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر عبدالمجید بٹ ساکنہ نالہ بل نوشہرہ مورخہ 24/05/2025 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
نصرت	۵۵	گھریلو کام	زوجہ (بیوہ)
فضا مجید	۲۳	زیر تعلیم	دختر (بلا شادی شدہ)
انشا مجید	۱۳	---	....
حفیظہ بیگم	۷۵	گھریلو کام	ماں
معراج الدین بٹ	۵۰	درزی	برادر
حسینہ	۶۰	گھریلو کام	بہن (شادی شدہ)

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب محمد ایوب خان ولد غلام رسول خان ساکنہ کاٹھی میدان جڈی بل نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی غلام رسول خان ولد غلام حسن خان ساکنہ کاٹھی میدان جڈی بل مورخہ 21/01/2024 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
قاسم علی خان	۵۸	مزدوری	پسر (شادی شدہ)
محمد ایوب خان	۵۶	سرکاری ملازمت	....
منیر احمد خان	۵۴	[illegible]	....
ریاض احمد خان	۴۴	---	...
نسیمہ	۶۳	گھریلو کام	دختر (شادی شدہ)
فہمیدہ	۶۰	---	....
مختار علی الائی	۳۵	پرائیویٹ جاب	پوتا (بلا شادی شدہ)
مقدس علی الائی	۳۰	زیر تعلیم	.....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرتے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از سعید محمد شفیع ولد سعید شمس الدین ساکنہ نوشہرہ خواجہ پورہ نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی زوجہ متوفیہ پاشا اختر ساکنہ خواجہ پورہ نوشہرہ مورخہ 12/12/2023 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
سعید محمد شفیع	۶۴	ریٹائرڈ ملازم	شوہر (رنڈوا)
سعید ذیشان شفیع	۳۳	پرائیویٹ ملازم جے کے بنک	پسر (شادی شدہ)
سعید فرحان شفیع	۲۹	زیر تعلیم	پسر (بلا شادی شدہ)

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1. ABDUL MAJID BHAT
S/O LATE ALI MOHAMMAD BHAT
R/O CHANDPORA HARWAN

VS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE RUKHSHANDA

1. MST SAIMA W/O LATE MOHAMMAD YASEEN BHAT
2.ARUSHAMAN
3. FAISAL YASEEN
4. SAHIL YASEEN
5. MEHFOOZ YASEEN
6. AFREEN YASEEN
7. FARMAN YASEEN
2-7 CHILDREN OF MOHAMMAD YASEEN BHAT
6&7 MINOR THROUGH MOTHER SAIMA
ALL RESIDENTS OF KHALIFAPORA KHANYAR SRINAGAR.

VS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/33of 2025-26
DATED: 28-08-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Registered contractors/Firms having experience in executing relevant mechanical works for the below mentioned works:

S. No.	Name of the Work	Estimated Cost (In Rs)	Cost of Tender Doc.	EMD in Rs	Time of completion
1	Repair/ Spares/ Maintenance of various Snow Machines (M/C 26, 38, 49, 72, and 73)of Snow Clearance Control Room Kulgam.	170172.00	200.00	3400.00	07 (Days)

- Position of Administrative Approval: Accorded vide No. M&HED/K/Acctt/35 of 2025-26 dated 08-05-2025 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.
- Position ofTechnical Sanction: Accorded vide No. MHDA/TS/33 Dated 28-08-2025.
- Position of Funds: Available

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 28-08-2025(16:00Hrs)
2. Submissionof Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 28-08-2025(17:00Hrs)to04-09-2025(15:00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 05-09-2025(14:00Hrs)in Office of the undersigned.

No: MHDA/ TS-325/1665-66 Dated:28-08-2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division
Anantnag

DIPK No: 5659/25

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/34of 2025-26
DATED: 28-08-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT short term e-tenders are invited on item rate basis from Registered contractors/Firms having experience in executing relevant mechanical works for the below mentioned works:

S. No.	Name of the Work	Estimated Cost (In Rs)	Cost of Tender Doc. (In Rs)	EMD in Rs	Time of completion
1	Repair/ Spares/ Maintenance of various Snow Cats (SC 2ndSonalika 90 HP, SC 3rd Sonalika 90 HP, SC 4th Holland, SC 6th Farmtrac 90 HP, SC 8th Preet 90 HP and SC 18th Farmtrac 60 HP) and DG Set 25 KVAof Snow Clearance Control Kulgam.	184750.00	200.00	3700.00	07 (Days)

- Position of Administrative Approval: Accorded vide No. M&HED/K/Acctt/35 of 2025-26 dated 08-05-2025 by Chief Engineer Mechanical and Hospital Engineering Directorate Kashmir.
- Position ofTechnical Sanction: Accorded vide No. MHDA/TS/34 Dated 28-08-2025.
- Position of Funds: Available

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 28-08-2025(16:00Hrs)
2. Submissionof Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 28-08-2025(17:00Hrs)to04-09-2025(15:00Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 05-09-2025(14:00Hrs)in Office of the undersigned.

No: MHDA/ TS-326/1671-72 Dated:28-08-2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division Anantnag

DIPK No: 5658/25

نیرج چوپڑا ڈائمنڈ لیگ فائنل میں دوسرے نمبر پر رہے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ایتھلیٹ نیرج چوپڑا نے ڈائمنڈ لیگ فائنل ۵۲۰۲ء کے مردوں کے جیولن تھرو مقابلے میں ۱۰،۸۵ میٹر کے تھرو کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی جرمنی کے جولین ویبر نے ۱۵، ۹۱ میٹر کے تھرو کے ساتھ خطاب اپنے نام کیا۔ لیٹزیگرنڈ اسٹیڈیم میں منعقدہ مقابلے میں ہندوستان کے نیرج چوپڑا نے مقابلے کا آغاز اچھا کیا اور پہلی کوشش میں ۵۳، ۴۸ میٹر پھینکا۔ تاہم درمیانی تین کوششوں میں مسلسل فاول کی وجہ سے وہ پیچھے رہ گئے۔ پانچواں تھرو بھی ناکام رہا لیکن نیرج نے چھٹی اور آخری کوشش میں شاندار واپسی کی اور ۱۰، ۸۵ میٹر کا فاصلہ ریکارڈ کیا اور دوسرے نمبر پر رہے۔ یہ تھرو انہیں کیشورن والکوٹ سے آگے لے گیا، جو ۵۹، ۴۸ میٹر کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ جرمنی کے ویبر نے اپنی دوسری کوشش میں ۱۵، ۹۱ میٹر کا تھرو پھینکا۔ کوئی اور ایتھلیٹ یہ فاصلہ عبور کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا اور ویبر نے نیا ذاتی بہترین اور عالمی برتری کا ریکارڈ بنا کر خطاب جیت لیا۔ مقابلے کے دیگر دعویدار گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز ۲۰، ۲۸ میٹر کے ساتھ چوتھے، کینیا کے جولیس یگو ۱۰، ۲۸ میٹر کے ساتھ پانچویں، ۱۸۰، ۱۸ میٹر کے ساتھ چھٹے نمبر پر مالدووا کے ایڈرین مارڈار اور ۹۲، ۱۸ میٹر (ذاتی بہترین) کے ساتھ ساتویں نمبر پر سوئٹزرلینڈ کے سائمن ویلینڈ تھے۔

سری لنکا نے پہلے ون ڈے میں زمبابوے کو دلچسپ مقابلے کے بعد 7 رنز سے ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا نے پہلے ون ڈے میچ میں زمبابوے کو دلچسپ مقابلے کے بعد 7 رنز سے شکست دے دی۔ ہرارے میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 6 وکٹ پر 298 رنز بنائے تھے۔ سری لنکا کی جانب سے پاتھم نسانکا 76، جنتھ لیانا گے 70 اور کسندو مینڈس 57 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جواب میں زمبابوے کی دو وکٹیں پہلے ہی اوور میں گر گئیں، پھر بین کرن اور شان ولیمز نے اسکور 118 رنز تک پہنچا دیا۔ کرن 70 اور ولیمز 57 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آخری اوور میں زمبابوے کو 10 رنز درکار تھے تاہم سری لنکا کے بولر دلشان مدوشنکا 3 گیندوں پر 3 وکٹیں حاصل کر کے اپنی ٹیم کو جیتوا دیا۔

روہت شرما بڑا امتحان دینے کے لئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ون ڈے ٹیم کے کپتان روہت شرما نے ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ اب روہت شرما ون ڈے میچ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ شائقین روہت کی میدان میں واپسی کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ون ڈے ٹیم کے کپتان روہت شرما جلد ہی بنگلورو میں بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں فٹنیس ٹیسٹ دینے والے ہیں۔ اس لیجنڈری ہندوستانی کھلاڑی کو اب اپنی فٹنیس ثابت کرنے کے لیے برونکو ٹیسٹ سے گزرنا پڑے گا۔ روہت شرما نے اپنا آخری انٹرنیشنل میچ اس سال مارچ میں چمپئن ٹرافی کے فائنل میں کھیلا تھا۔ اب وہ اپنی فٹنیس اور تیاری کو یقینی بنانے کے لیے اس ٹیسٹ سے گزریں گے۔ ایک رپورٹ روہت شرما ۱۳ ستمبر سے فٹنیس ٹیسٹ کے لیے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں ہوں گے۔ روہت یہاں دو سے تین دن رہیں گے۔ وہ نومبر میں آسٹریلیا کے محدود اوورز کے دورے کے لیے اپنی تیاری کو بہتر بنانے کے لیے سینٹر میں پریکٹس بھی کریں گے۔ انھیں آسٹریلیا کے خلاف اگلی یکروزہ سیریز کے لیے اپنی فٹنیس ثابت کرنے کے لیے نئے برونکو ٹیسٹ سمیت کئی ٹیسٹ سے گزرنا پڑے گا۔ روہت شرما پریکٹس کریں گے ذرائع نے مزید کہا کہ سی او ای ۱۱ سے ۵۱ ستمبر ۵۲۰۲ء تک اپنے مرکزی گراونڈ (اے) پر دلیپ ٹرافی کا فائنل منعقد کر رہا ہے، اس لیے روہت اسی سینٹر کے ایک مختلف گراونڈ پر فٹنیس ٹیسٹ اور پریکٹس سے گزریں گے۔ تجربہ کار اوپنر تقریباً ۳ ماہ تک کھیل سے باہر رہنے کے بعد اپنی کمزوریوں کو بہتر بنانے کے لیے پریکٹس سیشنز میں بھی حصہ لیں گے۔ انڈیا اے کے لیے میچ کھیل سکتے ہیں روہت شرما اور وراٹ کوہلی ۳۰ ستمبر سے کانپور کے گرین پارک اسٹیڈیم میں آسٹریلیا اے کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں انڈیا اے کے لیے کھیل سکتے ہیں۔ یہ میچ اکتوبر میں آسٹریلیا میں ہونے والی ون ڈے سیریز کی تیاری میں دونوں کھلاڑیوں کے لیے مددگار ثابت ہوں گے۔

ایشیا کپ میں ہندوستان، ملائیشیا اور جاپان کی کامیابی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے ہیرو مینس ایشیا کپ راجگیر بہار ۵۲۰۲ء میں اپنی مہم کا آغاز جمعہ کو چین کے خلاف ۳-۴ سے جیت کے ساتھ کیا جبکہ ملائیشیا نے بنگلہ دیش کو ۱-۴، کوریا نے چینی تاپے کو ۰-۷ اور جاپان نے قزاخستان کو ۰-۷ سے شکست دی۔ جمعہ کو یہاں راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کپتان ہرمن پریت سنگھ نے (۲۰ویں، ۳۳ویں، ۴۷ویں) منٹ میں گول کر کے ہندوستان کی ہیٹ ٹرک کی۔ ہندوستان کی جانب سے پہلا گول جوگراج سنگھ نے (۸۱ویں) منٹ میں کیا۔ دوسری جانب چین کی جانب سے شیہاوڈو (۲۱ویں)، بینہائی چن (۵۳ویں) اور جیشینگ گاو (۴۱ویں منٹ) نے گول کئے۔ ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے شروع سے ہی جارحانہ موقف اپنایا۔ آخرکار چین نے دباو بنایا اور پنالٹی کارنر حاصل کیا جسے شیہاوڈو (۱۲ویں منٹ) نے گول میں تبدیل کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلادی۔ چین پہلے کوارٹر میں ۰-۱ سے آگے تھا۔ ہندوستان نے دوسرے کوارٹر کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور چین پر دباو ڈالنے میں اچھا مظاہرہ کیا۔ کوارٹر میں ۳ منٹ بعد ہندوستان کو پنالٹی کارنر ملا اور جوگراج سنگھ (۸۱ویں منٹ) نے گول کر کے اسکور ۱-۱ گول کر دیا۔ اس کے فوراً بعد ہندوستان کو ایک اور پنالٹی کارنر ملا اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (۲۰ویں منٹ) نے گول کر کے ہندوستان کو برتری دلادی۔ ہاف ٹائم تک ہندوستان ۱-۲ سے آگے تھا۔ بریک کے بعد ہندوستان نے چینی کھلاڑیوں پر دباو ڈالنے کی کوشش کی اور کپتان ہرمن پریت سنگھ (۳۳ویں منٹ) نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے اسکور ۱-۳ کر دیا۔ چین نے جلد ہی شاندار جواب دیا اور اپنا تیسرا پنالٹی کارنر حاصل کیا جسے بینہائی چن (۳۵ویں منٹ) نے گول کر کے اسکور ۲-۳ کر دیا۔ اگلے چند منٹوں تک ہندوستان اور چین ایک دوسرے پر حملے کرتے رہے جس میں چین کا جارحانہ موقف کافی خطرناک نظر آیا۔ کھیل ختم ہونے سے ۲۰ منٹ قبل چین کو دو پنالٹی کارنر ملے اور دوسرے پنالٹی کارنر پر جیشینگ گاو (۴۱ویں منٹ) نے گول کر کے برابری کر دی۔ کوارٹر کے اختتام تک دونوں ٹیمیں ۳-۳ سے برابر تھیں اور کھیل مکمل طور پر متوازن تھا۔ دن کے دیگر میچوں میں ملائیشیا نے بنگلہ دیش کو ۱-۴، کوریا نے چینی تاپے کو ۰-۷ اور جاپان نے قزاخستان کو ۰-۷ سے شکست دی۔

ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی

نئی دہلی (ایم این این): ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی نے چھٹی سیڈ لیانگ وی کینگ اور وانگ چانگ کی چینی جوڑی کو شکست دے کر پیرس میں جاری بی ڈبلیو ایف ورلڈ چمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ راونڈ آف ۶۱ میں چینی جوڑی کا سامنا کرتے ہوئے ساتوک۔ چراغ کو ابتدائی گیم ۹۱-۱۲ سے معمولی فرق سے ہار گئے لیکن انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے دوسرے گیم پر ۵۱-۱۲ سے غلبہ حاصل کرلیا۔ فیصلہ کن گیم کافی دلچسپ رہا اور اسکور کئی بار برابر رہا لیکن ساتوک۔ چراغ نے ایک گھنٹے ۶ منٹ میں ۷۱-۱۲ سے جیت حاصل کر کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ یقینی کرلی۔ اب ہندوستانی جوڑی کا مقابلہ دوسری سیڈ ملائشیا کے ایرون چیا اور سوہ وو ئی یک سے ہوگا، جو اپنی جیت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے خواہاں ہوں گے۔ اس سے قبل خواتین کے سنگلز میں ۲ بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو اور مکسڈ ڈبلز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو نے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ یقینی کرلی ہے۔ سندھو نے عالمی نمبر ۲ چین کی وانگ ژی کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ ۹۱۰۲ء کی عالمی چمپئن سندھو نے پہلے گیم میں جیت کے ساتھ اپنی گرفت مضبوط کرلی اور پھر دوسرے گیم میں اپنے حریف کو مکمل طور پر مات دے کر صرف ۸۴ منٹ میں ۹۱-۱۲، ۵۱-۱۲ سے کامیابی حاصل کی۔ سیمی فائنل میں جگہ بنانے کیلئے جمعہ کو سندھو کا مقابلہ انڈونیشیا کی شٹلر پوتری کوسوما وردانی سے ہوگا۔ دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو نے پانچویں سیڈ ہانگ کانگ کے چین کے تانگ چون مین اور تسے ینگ سویٹ کو ایک گھنٹہ ۳ منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں شکست دی۔ اب ان کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں ملیشیا کی چوتھی سیڈ چن تانگ جی اور توہ ای وی کی جوڑی سے ہوگا۔

'مجھے کسی سے ڈرنا ہوتا تو 2018ء میں ہی ڈر جاتی' محمد شامی کی اہلیہ کی مبہم پوسٹ

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ ٹیم کے اسٹار فاسٹ بولر محمد شامی کے انٹرویو کے بعد اہلیہ حسین جہاں نے مبہم پوسٹ سوشل میڈیا پر شیئر کر دی۔ حسین جہاں کے مطابق نہ ماضی میں کبھی کسی کے دباؤ میں آئی ہیں نہ ہی مستقبل میں کسی کو اپنی زندگی برباد کرنے نہیں دیں گی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حال ہی میں محمد شامی نے انٹرویو دیا ہے، جس میں انہوں نے اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں تفصیل سے بات کی اور کہا کہ میں ماضی میں نہیں رہنا چاہتا۔ بھارتی کھلاڑی سے دوران انٹرویو پوچھا گیا کہ کیا انہیں کوئی پچھتاوا ہے؟، جس پر محمد شامی نے جواب دیا کہ اسے چھوڑ دیں، میں کبھی ماضی پر کبھی پچھتاتا نہیں ہوں، جو چلا گیا وہ ختم ہوگیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اپنے آپ سمیت کسی پر الزام نہیں لگانا چاہتا،

اداکارہ لکشمی مینن اور 3 ساتھیوں پر آئی ٹی پروفیشنل کے اغواء و تشدد کا مقدمہ درج

نئی دہلی (ایم این این): تامل اور ملیالم فلموں کی اداکارہ لکشمی مینن اور ان کے 3 ساتھیوں پر کیرالہ کے علاقے ارناکلم میں ایک آئی ٹی پروفیشنل کو اغواء کرنے اور تشدد کا نشانہ بنانے کے الزام پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق پولیس نے بتایا ہے کہ اداکارہ لکشمی مینن نے ضمانت قبل از گرفتاری کے لیے کیرالہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور انہیں آج اس مقدمے میں ضمانت قبل از گرفتاری مل گئی ہے جبکہ دیگر 3 ملزمان کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ ارناکلم نارتھ پولیس نے بتایا ہے کہ یہ واقعہ اتوار 24 اگست کی رات پیش آیا، جب اداکارہ اور اس کے دوستوں نے مبینہ طور پر ریلوے پل کے قریب متاثرہ شخص کی گاڑی کو روکا، اس سے گالم گلوچ کی اور زبردستی اپنی کار میں ڈالا، مبینہ طور پر گاڑی کے اندر تشدد کا نشانہ بنایا اور اگلے روز پیر کی صبح اسے چھوڑ دیا۔ چاروں افراد کے خلاف اغواء سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ لکشمی مینن تامل اور ملیالم فلموں کی اداکارہ ہیں، جو 19 مئی 1996ء کو کیرالہ میں پیدا ہوئیں، انہوں نے فلموں میں آنے سے پہلے کلاسیکی رقاصہ کے طور پر اپنا کیریئر شروع کیا اور اپنی اداکاری کا آغاز 2011ء کی ملیالم فلم رگھو وتے سواتھم رازیہ سے کیا، تاہم 2012ء کی تامل فلم سندرا پانڈین میں سسی کمار کے مقابل ان کے اہم کردار نے انہیں شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔ لکشمی مینن نے کئی تامل اور ملیالم فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھائے ہیں، وہ آخری بار رواں برس تامل بارر تھرلر فلم سبدھم میں نظر آئی تھیں۔

انکور متل نے ڈبل ٹریپ میں ریکارڈ بناتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): سابق عالمی نمبر ایک اور ۸۱۰۲ء کے چانگون ورلڈ چمپئن انکور متل نے ۶۱ویں ایشین شوٹنگ چمپئن شپ کے دوران ڈبل ٹریپ مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر ایشیائی چمپئن شپ کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ انکور کی جیت کے ساتھ قزاخستان کے شمکیت میں جاری مقابلے میں ہندوستان کے کل تمغوں کی تعداد ۱۰۳ تک پہنچ گئی۔ یہ ہندوستان کی ۴۵ طلائی، ۲۶ چاندی اور ۲۵ کانسے کے تمغوں کے ساتھ اب تک کی بہترین کارکردگی ہے۔ انکور متل نے بھانو پرتاپ سنگھ اور ہرش وردھن کاویہ کے ساتھ ڈبل ٹریپ ٹیم ایونٹ میں ٹیم کانسے کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ انکور نے ۴ راونڈ میں (ہر ایک میں ۳۰ شاٹس) میں ۲۶، ۲۸، ۲۶ اور ۲۷ پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے کل ۱۰۷ ہٹ کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ قزاخستان کے مقامی شوٹر آرٹیوم چکولائیف نے ۸۹ پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ کویت کے احمد الفاسی نے شوٹ آف میں ۶۹ پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ ڈبل ٹریپ جونیئر زمرہ میں حاتم خان محمد نے ۹۸ ہٹ کے ساتھ چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا جبکہ مانوراج سنگھ چڈاسما نے ۸۷ ہٹ کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ ان دونوں نے ونے پرتاپ سنگھ چندراوت (۸۱) کے ساتھ اس ایونٹ کا ٹیم گولڈ بھی جیتا تھا۔ ڈبل ٹریپ خواتین کے زمرے میں ہندوستان نے پوڈیم کلین سویپ کرتے ہوئے سونے، چاندی اور کانسے کے تمغے اپنے نام کئے۔ انوشکا سنگھ بھاٹی (۹۳) نے گولڈ، راجکمار پرنیل انگلے (۸۹) نے چاندی اور ییشایا حافظ کنٹریکٹر (۸۷) نے کانسے کا تمغہ جیتا ہے۔ ان تینوں نے ٹیم کا طلائی تمغہ بھی جیتا۔ خواتین کے جونیئر زمرے میں اونی الانکر کولی نے ۷۷ ہٹ کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ اونی نے کرتھیکا جوشی اور سمیتا ساونت (دونوں ۱۶ ہٹ) کے ساتھ ٹیم سلور بھی جیتا۔

ارجنٹائنا کے اسٹار کھلاڑی لیونل میسی نے قومی ٹیم سے ریٹائر ہونے کا اشارہ دیا!

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹائنا کے اسٹار فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی نے اپنے ملک کے مداحوں کے جذبات کو بھڑکا دیا جب انہوں نے اعلان کیا کہ وینزویلا کے خلاف ان کا آئندہ میچ ارجنٹائنا کی سرزمین پر ان کا آخری باضابطہ میچ ہوگا۔ یہ اعلان ۶۲۰۲ء کے ورلڈ کپ کے آغاز سے چند ماہ قبل آیا ہے۔ ارجنٹائنا کی قومی ٹیم کے کپتان نے تصدیق کی ہے کہ ۴ ستمبر کو بیونس آئرس میں مونومنٹل اسٹیڈیم میں ورلڈ کپ کوالیفائر کے تحت وینزویلا کے خلاف میچ ان کا ملک میں آخری باضابطہ مقابلہ ہوگا۔ اس کے بعد، عالمی چمپئن اور ان کے ساتھی کوالیفائرز کا آخری میچ ارجنٹائنا سے باہر ایکواڈور کے خلاف کھیلیں گے۔ اس اعلان کے باوجود میسی نے قومی ٹیم کی جرسی بیرون ملک یا ملک کے اندر دوستانہ میچوں میں پہننے کے امکان کو کھلا رکھا ہے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ انہوں نے ابھی تک بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کے بارے میں حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ انٹر میامی کو امریکن میکسیکن لیگ کپ کے فائنل میں پہنچانے کے بعد، میسی نے 'ایل ٹی وی' کیساتھ ایک انٹرویو میں کہا "وینزویلا کے خلاف میچ ایک خاص لمحہ ہوگا، یہ کوالیفائر میچ میرے ملک کے مداحوں کے درمیان میرا آخری میچ ہوگا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں قومی ٹیم کیساتھ دوستانہ میچوں یا دیگر مقابلوں میں کھیلنا جاری رکھوں گا یا نہیں۔" ۳۸ سالہ اس لیجنڈ کو ارجنٹائنا کے مداحوں کی طرف سے ایک غیر معمولی الوداعی تقریب ملے گی کیونکہ میسی نے بتایا کہ ان کا خاندان اس تاریخی لمحے کو ان کے ساتھ شیئر کرنے کیلئے اسٹیڈیم میں موجود ہوگا "میری بیوی، بچے، میرے والدین اور بھائی، بہن میرے ساتھ ہوں گے۔ ہم سب مل کر اس ماحول کا تجربہ کریں گے اور اس کے بعد مجھے نہیں معلوم کہ کیا ہوگا۔ میں اپنے مداحوں، پرستاروں اور گھر والوں کے سامنے کھیلنا چاہتا ہوں اور اس میچ کو جو ہو سکتا ہے

ڈونا ویکچ کو شکست دے کر گاف تیسرے راونڈ میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن کوکو گاف نے کروشیا کی ڈونا ویکچ کو شکست دے کر یو ایس اوپن کے تیسرے راونڈ میں جگہ بنالی ہے۔ آرتھر ایش اسٹیڈیم میں جمعرات کی شب کھیلے گئے میچ میں امریکی تجربہ کار گاف نے پہلے سیٹ میں سخت مقابلہ کیا اور پھر فارم میں واپس آ کر کروشیا کی ڈونا ویکچ کو ۶-۷، ۲-۶ سے شکست دے کر میچ جیت لیا۔ گاف کا اگلا مقابلہ ۲۸ویں سیڈ پولینڈ کی میگڈالینا فریچ سے ہوگا۔ میچ کے بعد گاف نے کہا کہ سچ پوچھیں تو آج کا میچ میرے لیے مشکل تھا لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں اس سے نمٹنے میں کامیاب رہا۔ گزشتہ چند ہفتے بہت سخت رہے ہیں۔ تیسری سیڈ یافتہ الیگزینڈر زیوریو لوئس آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں برطانیہ کے جیکب فیرنلے کو ۴-۶، ۶-۴، ۶-۴، ۶-۴ سے شکست دے کر جمعرات کی رات یو ایس اوپن کے تیسرے راونڈ میں پہنچ گئے۔ جرمن کھلاڑی اب بھی اپنے پہلے گرینڈ سلیم ٹائٹل کی تلاش میں ایک کنٹرولڈ ڈسپلے پیش کیا، جس نے پہلے سیٹ کے ابتدائی کھیل میں فیرنلے پر پورے مقابلے میں دباو برقرار رکھا۔ اگرچہ ۲۲ سالہ برطانوی نے تیسرے سیٹ میں اپنی سطح کو بڑھایا، لیکن زیوریو نے آخرکار اپنے چھٹے میچ پوائنٹ پر میچ کو ختم کر دیا۔ زیوریو نے جیت کے بعد کہا کہ "کوئی آسان میچ نہیں ہے۔ ان دنوں ہر ایک کے زبردست کھیل کے ساتھ ٹینس کی سطح بہتر ہو رہی ہے۔" زیوریو، ۳ میجرس میں فائنلسٹ اور ٹوکیو اولمپک گولڈ میڈل کے فاتح، کو ٹیم کی غالب جوڑی سے باہر سب سے مضبوط دعویداروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,